CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bulet No 1 — Page No 1

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 53 — جمعۃ المبارک 21 ربیع الثانی 1446ھ 25 اکتوبر 2024ء — نمبر 293

ترقی کے ثمرات عوام تک پہنچیں گے، بہتر سروس کی ڈلیوری یقینی بنائی جائے، سرفراز بگٹی

وزیر اعلیٰ نے 3 بڑے منصوبوں کا افتتاح کیا

ماؤنٹین ویوٹیک پارک مری آباد، سرکلر روڈ انٹی گریٹڈ پارکنگ پلازہ اور ایل پی جی ٹیکنیکل لیبارٹری تفتان کے تاریخی منصوبے شامل، تقریب سے خطاب

زراعت کے شعبے میں انقلابی تبدیلیاں آئیں گی، پشین میں زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے کا افتتاح کیا، پشتون روایتی پگڑی پہنائی گئی

کوئٹہ، پشین (خ ن + نامہ نگار) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعرات کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت صوبے میں 3 بڑے منصوبوں کا افتتاح کیا، ان منصوبوں میں ماؤنٹین ویو ٹیک پارک مری آباد، سرکلر روڈ انٹی گریٹڈ پارکنگ پلازہ اور ایل پی جی ٹیکنیکل لیبارٹری تفتان کے تاریخی منصوبے شامل ہیں، مری آباد میں 15 سال سے تعمیر شدہ بلڈنگ میں بلوچستان کے پہلے آئی ٹی پارک کا قیام عمل میں لایا گیا ہے افتتاحی تقریب کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ماؤنٹین ویو ٹیک پارک میں ایک ہزار نوجوانوں کو آئندہ 6 ماہ میں ہنرمند بنا کر برسر روزگار بنایا جائے گا صوبے میں ایسی کئی عمارات ہیں جن کو تعمیر کر کے چھوڑ دیا گیا یہ پارک بھی ایک ایسی بلڈنگ میں تعمیر کیا گیا ہے جو پندرہ سال قبل تعمیر کی گئی تھی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے آئی ٹی پارک کی تجویز دی جس کو قابل عمل بناتے ہوئے صوبائی حکومت نے فنڈز کا اجراء کیا جو آج فعال ہونے جا رہا ہے اس آئی ٹی پارک میں 67 دفاتر ہوں گے یہ منصوبہ نوجوانوں کو آئی ٹی کے شعبے میں مختلف مہارتوں سے روشناس کروائے گا جس سے روزگار کے مواقع بڑھیں گے، حکومت سرکاری شعبے میں ہر نوجوان کو ملازمت نہیں دے سکتی تاہم نوجوانوں کو باعزت روزگار کے مواقع دیں گے اس مقصد کیلئے بلوچستان کے ہر ڈویژن ہیڈ کوارٹر میں آئی ٹی پارک بنائیں گے، صوبائی حکومت کے ان اقدامات سے پورے صوبے میں ترقی کے ثمرات عوام تک پہنچیں گے، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سرکلر روڈ انٹی گریٹڈ پارکنگ پلازہ کی افتتاحی اور ایل پی جی ٹیکنیکل لیبارٹری چمن کے قیام کے لئے باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ الحمدللہ قومی و پارٹی لیڈر شپ اور عوام سے کی گئی کمٹمنٹ پر پورے اترتے ہوئے چھ ماہ میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت 3 بڑے منصوبوں کا آغاز کر دیا گیا ہے، عوامی خدمت کے جو خواب دیکھے تھے الحمدللہ آج عملاً شرمندہ تعبیر ہونے جا رہے ہیں اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بلوچستان کے لوگوں کو سہولیات فراہم کرنے کا آغاز ہو گیا ہے مختلف شعبوں میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں تاکہ عوام کو بہتر سروس ڈلیوری یقینی بنائی جا سکے، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات اور پوری ٹیم نے مختصر مدت میں صوبائی حکومت کے وژن کو جس برق رفتاری سے پایۂ تکمیل تک پہنچایا اس کے لئے انہیں شاباش دیتا ہوں، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مختلف شعبوں میں موجود مافیا سہولیات کی فراہمی میں رکاوٹیں کھڑی کرتے ہیں تاہم ایسی تمام حائل رکاوٹوں کو دور کرتے ہوئے اپنے مشن پر گامزن رہیں گے، مختلف یونینز سے بات چیت کے لیے تیار ہیں تاہم ہڑتالوں سے بلیک میل نہیں ہوں گے مافیاء کا خاتمہ کریں گے کسی کو عوامی سہولیات میں رخنہ ڈالنے کی اجازت نہیں دیں گے، مفاد عامہ کے منصوبوں میں کوئی رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ ایئر پورٹ سے زرغون روڈ تک خوبصورتی کا منصوبہ چھ ماہ میں مکمل ہو جائے گا جس سے شہری خوبصورتی میں اضافہ ہوگا اور باہر سے آنے والے لوگوں کو کوئٹہ کا ایک مثبت اور ترقی یافتہ تاثر ملے گا، وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ کوئٹہ کی سڑکوں کو صاف و منظم بنایا جائے سڑکوں سے تمام تجاوزات ہٹا کر کشادہ اور سہل بنایا جائے اور شہری سہولیات میں بہتری لاتے ہوئے ترقی کے تسلسل کو برقرار رکھا جائے۔ قبل ازیں کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات نے بریفنگ میں بتایا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق کوئٹہ کو ایک ترقی یافتہ شہر بنانے کے لئے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت منصوبوں کی تشکیل اور تکمیل جاری ہے، سرکلر انٹی گریٹڈ پارکنگ پلازہ کا شمار دنیا کے جدید ترین پارکنگ پلازہ میں ہوگا جہاں نمبر کے مطابق ڈیجیٹل پارکنگ کی سہولیات فراہم ہوں گی۔ اس منصوبے پر حکومت کا ایک روپیہ خرچ کئے بغیر ابتدائی دورانیے میں ستر لاکھ روپے سے زائد کی آمدن ہوگی اس پارکنگ پلازہ میں چھ سو گاڑیاں پارک کی جاسکیں گی اور یہ دبئی اور جدید ممالک کی طرز پر بنایا گیا ہے یہ پارکنگ پلازہ کوئٹہ میں ٹریفک کے مسائل کا حل ثابت ہوگا، تقریب میں چیف ایگزیکٹو بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی ڈاکٹر فیصل احمد خان ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، سیکرٹری خزانہ بابر خان، سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر، سیکرٹری بلدیات عبدالروف بلوچ و دیگر حکام بھی موجود تھے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع پشین میں زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے کا باقاعدہ افتتاح کر دیا۔ افتتاحی تقریب میں صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو سوسائٹی حاجی علی مدد جتک، ارکان صوبائی اسمبلی اصغر خان ترین، سید ظفر علی آغا، زرک خان مندوخیل، زمیندار ایکشن کمیٹی کے عہدے داران، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، سیکرٹری توانائی بشیر بازئی، سیکرٹری خزانہ بابر خان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، سی ای او کیسکو اور علاقائی عمائدین و معتبرین نے شرکت کی۔

اسلام آباد: صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

پشین: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

پشین: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو ڈی سی ریسٹ ہاؤس پہنچنے پر سلامی پیش کی جا رہی ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 53 | جمعہ 21 ربیع الثانی 1446ھ 25 اکتوبر 2024ء صفحات 08 | شمارہ 117

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی سمیت 4 بڑے منصوبوں کا افتتاح، مافیاز کا خاتمہ کرینگے، وزیراعلیٰ

پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت شروع کیے جانیوالے منصوبوں میں ماؤنٹین ویو لیک پارک مری آباد، سرفلر روزانی گرینڈ پارکنگ پلازہ اور ایل پی جی ٹیکنیکل لیبارٹری تفتان کے تاریخی منصوبے شامل ہیں

مری آباد میں 15 سال سے تعمیر شدہ بلڈنگ میں بلوچستان کے پہلے آئی ٹی پارک کا قیام عمل میں لایا گیا، ماؤنٹین ویو لیک پارک میں ایک ہزار نوجوانوں کو آئندہ 6 ماہ میں ہنر مند بنا کر برسر روزگار بنایا جائے گا

سرفلر روزانی گرینڈ پارکنگ پلازہ کی افتتاحی اور ایل پی جی ٹیکنیکل لیبارٹری چمن کے قیام کے لئے باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط، عوامی خدمت کے خواب شرمندہ تعبیر ہونے جا رہے ہیں، میر سرفراز

عوامی سہولیات میں رخنہ ڈالنے کی اجازت نہیں دیں گے مفاد عامہ کے منصوبوں میں کوئی رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی، کوئٹہ ائیر پورٹ سے زرغون روڈ تک خوبصورتی کا منصوبہ چھ ماہ میں مکمل ہو جائے گا

بلوچستان میں زمینداروں کے بجلی سے متعلق طویل اور دیرینہ مسئلے کو دائمی طور پر حل کر دیا، زراعت کے شعبے میں انقلابی تبدیلیاں آئیں گی، ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعرات کو پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت صوبے میں 3 بڑے منصوبوں کا افتتاح کیا، ان منصوبوں میں ماؤنٹین ویو لیک پارک مری آباد، سرفلر روزانی گرینڈ پارکنگ پلازہ اور ایل پی جی ٹیکنیکل لیبارٹری تفتان کے تاریخی منصوبے شامل ہیں، مری آباد میں 15 سال ......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

سے تعمیر شدہ بلڈنگ میں بلوچستان کے پہلے آئی ٹی پارک کا قیام عمل میں لایا گیا ہے افتتاحی تقریب کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ماؤنٹین ویو لیک پارک میں ایک ہزار نوجوانوں کو آئندہ 6 ماہ میں ہنر مند بنا کر برسر روزگار بنایا جائے گا صوبے میں ایسی کئی عمارات ہیں جن کو تعمیر کر کے چھوڑ دیا گیا یہ پارک بھی ایک ایسی بلڈنگ میں تعمیر کیا گیا ہے جو پندرہ سال قبل تعمیر کی گئی تھی چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے آئی ٹی پارک کی تجویز دی جس کو قابل عمل بناتے ہوئے صوبائی حکومت نے فنڈز کا اجراء کیا جو کہ آج فعال ہونے جا رہا ہے اس آئی ٹی پارک میں 67 دفاتر ہوں گے یہ منصوبہ نوجوانوں کو آئی ٹی کے شعبے میں مختلف مہارتوں سے روشناس کروائے گا جس سے روزگار کے مواقع بڑھیں گے حکومت سرکاری شعبے میں ہر نوجوان کو ملازمت نہیں دے سکتی تاہم نوجوانوں کو باعزت روزگار کے مواقع دیں گے اس مقصد کیلئے بلوچستان کے ہر ڈویژن ہیڈ کوارٹر میں آئی ٹی پارک بنائیں گے صوبائی حکومت کے ان اقدامات سے پورے صوبے میں ترقی کے ثمرات عوام تک پہنچیں گے. وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سرفلر روزانی گرینڈ پارکنگ پلازہ کی افتتاحی اور ایل پی جی ٹیکنیکل لیبارٹری چمن کے قیام کے لئے باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ الحمدللہ قومی و پارٹی لیڈر شپ اور عوام سے کی گئی کمٹمنٹ پر پورے اترتے ہوئے چھ ماہ میں پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت 3 بڑے منصوبوں کا آغاز کر دیا گیا ہے عوامی خدمت کے جو خواب دیکھے تھے الحمدللہ آج عملاً شرمندہ تعبیر ہونے جا رہے ہیں اور پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت بلوچستان کے لوگوں کو سہولیات فراہم کرنے کا آغاز ہو گیا ہے مختلف شعبوں میں پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں تاکہ عوام کو بہتر سروس ڈیلیوری یقینی بنائی جا سکے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات اور پوری ٹیم نے مختصر مدت میں صوبائی حکومت کے وژن کو جس برق رفتاری سے پایہ تکمیل تک پہنچایا اس کے لئے انہیں شاباش دیتا ہوں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مختلف شعبوں میں موجود مافیاء سہولیات کی فراہمی میں رکاوٹیں کھڑی کرتے ہیں تاہم ایسی تمام حائل رکاوٹوں کو دور کرتے ہوئے اپنے مشن پر گامزن رہیں گے مختلف یونینز سے بات چیت کے لیے تیار ہیں تاہم ہڑتالوں سے بلیک میل نہیں ہوں گے مافیاء کا خاتمہ کریں گے کسی کو عوامی سہولیات میں رخنہ ڈالنے کی اجازت نہیں دیں گے مفاد عامہ کے منصوبوں میں کوئی رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کوئٹہ ائیر پورٹ سے زرغون روڈ تک خوبصورتی کا منصوبہ چھ ماہ میں مکمل ہو جائے گا جس سے شہری خوبصورتی میں اضافہ ہوگا اور باہر سے آنے والے لوگوں کو کوئٹہ کا ایک مثبت اور ترقی یافتہ تاثر ملے گا، وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی سڑکوں کو صاف و منظم بنایا جائے سڑکوں سے تمام تجاوزات ہٹا کر کشادہ اور سہل بنایا جائے اور شہری سہولیات میں بہتری لاتے ہوئے ترقی کے تسلسل کو برقرار رکھا جائے قبل ازیں کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات نے بریفنگ میں بتایا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق کوئٹہ کو ایک ترقی یافتہ شہر بنانے کے لئے پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت منصوبوں کی تشکیل اور تکمیل جاری ہے سرفلر روزانی گرینڈ پارکنگ پلازہ کا شمار دنیا کے جدید ترین پارکنگ پلازہ میں ہوگا جہاں نمبر کے مطابق ڈیجیٹل پارکنگ کی سہولیات فراہم ہوں گی اس منصوبے پر حکومت کا ایک روپیہ خرچ کیے بغیر ابتدائی دورانیے میں ستر لاکھ روپے سے زائد کی آمدن ہوگی اس پارکنگ پلازہ میں بیک وقت چھ سو گاڑیاں پارک کی جاسکیں گی

پشین (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع پشین میں زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے کا باقاعدہ افتتاح کر دیا افتتاحی تقریب میں صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو سوسائٹی حاجی علی مدد جتک، اراکین صوبائی اسمبلی اصغر خان ترین، سید ظفر علی آغا، زرک خان مندوخیل، زمیندار ایکشن کمیٹی کے ....

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

عہدے داران، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری توانائی بشیر بازئی، سیکرٹری خزانہ بابر خان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، سی ای او کیسکو اور علاقائی عمائدین و معتبرین نے شرکت کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آج کا یہ لمحہ میرے لئے باعث مسرت ہے کہ ہم بلوچستان میں زمینداروں کے بجلی سے متعلق ایک طویل اور دیرینہ مسئلے کو دائمی طور پر حل کرنے جا رہے ہیں اس منصوبے سے بلوچستان میں زراعت کے شعبے میں انقلابی تبدیلیاں آئیں گی اور سیزن میں تمام متعلقہ فصلوں کی پیداوار میں نمایاں اضافہ ہوگا انہوں نے کہا کہ ہم نے اس عمل کو شفاف بنانے کے لئے تمام زمینداروں کے بینک اکاؤنٹس میں براہ راست رقم منتقل کرنے کا شفاف میکنزم تشکیل دیا ہے اور اس سے مڈل مین کے کردار کو یکسر ختم کر دیا ہے انہوں نے کہا کہ اس عمل میں اگرچہ کچھ تاخیر ہوئی لیکن یہ تاخیر بھی نیک نیتی پر مبنی تھی صوبائی حکومت زمینداروں کو رقم کی منتقلی شفاف طریقہ کار سے کرنا چاہتی تھی اور بے جا طوالت کے عمل سے گریز کرنا چاہتی تھی انہوں نے کہا کہ یہ زمینداروں کے پیسے ہیں اور انہی کو ہی ملنا ہیں وزیر اعلیٰ نے اس منصوبے کو قابل عمل بنانے پر صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم محمد شہباز شریف کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کیا جنہوں نے صوبے کے زمینداروں کے اس اہم مسئلے کے حل میں اپنا کلیدی کردار ادا کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ضلع پشین کے بند سکولوں کو کھولنے کے لیے اساتذہ کی کمی کو دور کیا جائے گا میرٹ اور شفافیت پر اساتذہ کو بھرتی کیا جائے گا انہوں نے زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے پر عمل درآمد میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے کلیدی کردار کو سراہا قبل ازیں وزیر اعلیٰ کو ڈپٹی کمشنر ریسٹ ہاؤس پہنچنے پر پولیس کے چاک و چوبند دستے نے سلامی پیش کی وزیر اعلیٰ کو اس موقع پر پشتون روایتی پگڑی بھی پہنائی گئی تقریب سے اراکین صوبائی اسمبلی اصغر خان ترین، سید ظفر علی آغا اور زمیندار ایکشن کمیٹی کے عہدے داران نے بھی خطاب کیا اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے اس اہم منصوبے پر عمل درآمد میں کلیدی کردار کو سراہا

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد

Bullet No. 1

Page No. 3

25 OCT 2024

پشین، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کی افتتاحی تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اراکین اسمبلی اور حکام پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ منصوبوں کے باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط کے موقع پر تقریب میں موجود ہیں

پشین، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کی افتتاحی تقریب کے موقع پر قومی ترانہ کے احترام میں کھڑے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 312 | جمعۃ المبارک، 21 ربیع الثانی، 25 اکتوبر 2024، صفحات 8 قیمت 40 روپے

چھ ماہ میں 3 بڑے منصوبوں کا آغاز

ترقی کے ثمرات عوام تک پہنچائیں گے، سرفراز بگٹی

مافیاز کی رکاوٹوں کو ختم کرتے ہوئے صوبے کے نوجوانوں کو روزگار دینے کیلئے ہر ڈویژن میں آئی ٹی پارک بنائیں گے

بلوچستان میں ٹیوب ویلز کی شمسی توانائی پر منتقلی سے زراعت کے شعبے میں انقلاب، زمینداروں کے مسائل حل ہونگے

ماؤنٹین ویو ٹیک، سرکلر روڈ انی گرینڈ پارکنگ پلازہ اور ٹیوب ویلز کی سولر سسٹم پر منتقلی کے منصوبوں کے افتتاح کے موقع پر خطاب

پشین، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کی افتتاحی تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن + اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعرات کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت صوبے میں 3 بڑے منصوبوں کا افتتاح کیا، (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے کا باقاعدہ افتتاح کر دیا افتتاحی تقریب میں صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو سوسائٹی حاجی علی مدد جتک، اراکین صوبائی اسمبلی اصغر خان ترین، سید ظفر علی آغا، زرک خان مندوخیل، زمیندار ایکشن کمیٹی کے عہدے داران، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری توانائی بشیر بازئی، سیکرٹری خزانہ بابر خان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، سی ای او کیسکو اور علاقائی عمائدین و معتبرین نے شرکت کی۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آج کا یہ لمحہ میرے لئے باعث مسرت ہے کہ ہم بلوچستان میں زمینداروں کے بجلی سے متعلق ایک طویل اور دیرینہ مسئلے کو دائمی طور پر حل کرنے جا رہے ہیں اس منصوبے سے بلوچستان میں زراعت کے شعبے میں انقلابی تبدیلیاں آئیں گی۔ قبل ازیں وزیراعلیٰ کو ڈپٹی کمشنر ریسٹ ہاؤس پہنچنے پر پولیس کے چاک و چوبند دستے میں سلامی پیش کی وزیراعلیٰ کو اس موقع پر پشتون روایتی پگڑی بھی پہنائی گئی تقریب سے اراکین صوبائی اسمبلی اصغر خان ترین، سید ظفر علی آغا اور زمیندار ایکشن کمیٹی کے عہدے داران نے بھی خطاب کیا اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے اس اہم منصوبے پر عمل درآمد میں کلیدی کردار کو سراہا انہوں نے کہا کہ آج

ان منصوبوں میں ماؤنٹین ویو ٹیک پارک سریاب آباد، سرکلر روڈ انی گرینڈ پارکنگ پلازہ اور ایل پی جی ٹیکنیکل لیبارٹری افغانستان کے تاریخی منصوبے شامل ہیں سریاب آباد میں 15 سال سے تعمیر شدہ بلڈنگ میں بلوچستان کے پہلے آئی ٹی پارک کا قیام عمل میں لایا گیا ہے افتتاحی تقریب کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ماؤنٹین ویو ٹیک پارک میں ایک ہزار نوجوانوں کو آئندہ 6 ماہ میں ہنرمند بنا کر برسر روزگار بنایا جائے گا صوبے میں ایسی کئی عمارات ہیں جن کو تعمیر کر کے چھوڑ دیا گیا یہ پارک بھی ایک ایسی بلڈنگ میں تعمیر کیا گیا ہے جو پندرہ سال قبل تعمیر کی گئی تھی چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے آئی ٹی پارک کی تجویز دی جس کو قابل عمل بناتے ہوئے صوبائی حکومت نے فنڈز کا اجراء کیا جو کہ آج فعال ہونے جا رہا ہے اس آئی ٹی پارک میں 67 دفاتر ہوں گے یہ منصوبہ نوجوانوں کو آئی ٹی کے شعبے میں مختلف مہارتوں سے روشناس کروائے گا جس سے روزگار کے مواقع بڑھیں گے حکومت سرکاری شعبے میں ہر نوجوان کو ملازمت نہیں دے سکتی تاہم نوجوانوں کو باعزت روزگار کے مواقع دیں گے اس مقصد کیلئے بلوچستان کے ہر ڈویژن ہیڈ کوارٹر میں آئی ٹی پارک بنائیں گے صوبائی حکومت کے ان اقدامات سے پورے صوبے میں ترقی کے ثمرات عوام تک پہنچیں گے،

پشین (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع پشین میں زرعی (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

پر پورے اترتے ہوئے چھ ماہ میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت 3 بڑے منصوبوں کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات اور پوری ٹیم نے مختصر مدت میں صوبائی حکومت کے وژن کو جس برق رفتاری سے پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ قبل ازیں کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات نے بریفنگ میں بتایا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق کوئٹہ کو ایک ترقی یافتہ شہر بنانے کے لئے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت منصوبوں کی تشکیل اور تکمیل جاری ہے سرکلر روڈ انی گرینڈ پارکنگ پلازہ کا شمار دنیا کے جدید ترین پارکنگ پلازہ میں ہوگا جہاں نمبر کے مطابق ڈیجیٹل پارکنگ کی سہولیات فراہم ہوں گی اس منصوبے پر حکومت کا ایک روپیہ خرچ کئے بغیر ابتدائی دورانیے میں ستر لاکھ روپے سے زائد کی آمدن ہوگی اس پارکنگ پلازہ میں بیک چھ سو گاڑیاں پارک کی جاسکیں گی اور یہ دبئی اور جدید ممالک کی طرز پر بنایا گیا ہے یہ پارکنگ پلازہ کوئٹہ میں ٹریفک کے مسائل کا حل ثابت ہوگا سرکلر روڈ انی گرینڈ پارکنگ پلازہ کی طرز پر دیگر منصوبوں پر بھی کام جاری ہے۔ تقریب میں چیف ایگزیکٹو بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی ڈاکٹر فیصل احمد خان ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط، سیکرٹری خزانہ بابر خان، سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر، سیکرٹری بلدیات عبدالرؤف بلوچ و دیگر حکام بھی موجود تھے۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph.081-2822909
قیمت 30 روپے
صفحات
جلد نمبر 31 | بروز جمعۃ المبارک، 25 اکتوبر 2024ء بمطابق 21 ربیع الثانی 1446ھ | شمارہ نمبر 293

پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بلوچستان میں 3 بڑے منصوبوں کا افتتاح

وزیراعلیٰ نے ضلع پشین میں زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے کا بھی باقاعدہ افتتاح کر دیا

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعرات کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت صوبے میں 3 بڑے منصوبوں کا افتتاح کیا، ان منصوبوں میں ماؤنٹین ویو ٹیک پارک مری آباد، سرکلر روڈ انی گرینڈ پارکنگ پلازہ اور ایل پی جی ٹیکنیکل لیبارٹری تفتان کے تاریخی منصوبے

بقیہ نمبر 66 صفحہ 5 پر

شامل ہیں، مری آباد میں 15 سال سے تعمیر شدہ بلڈنگ میں بلوچستان کے پہلے آئی ٹی پارک کا قیام عمل میں لایا گیا ہے افتتاحی تقریب کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ماؤنٹین ویو ٹیک پارک میں ایک ہزار نوجوانوں کو آئندہ 6 ماہ میں ہنر مند بنا کر برسر روزگار بنایا جائے گا صوبے میں ایسی کئی عمارات ہیں جن کو تعمیر کر کے چھوڑ دیا گیا یہ پارک بھی ایک ایسی بلڈنگ میں تعمیر کیا گیا ہے جو پندرہ سال قبل تعمیر کی گئی تھی چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے آئی ٹی پارک کی تجویز دی جس کو قابل عمل بناتے ہوئے صوبائی حکومت نے فنڈز کا اجراء کیا جو کہ آج فعال ہونے جا رہا ہے اس آئی ٹی پارک میں 67 دفاتر ہوں گے یہ منصوبہ نوجوانوں کو آئی ٹی کے شعبے میں مختلف مہارتوں سے روشناس کروائے گا جس سے روزگار کے مواقع بڑھیں گے۔

علاوہ ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع پشین میں زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے کا باقاعدہ افتتاح کر دیا افتتاحی تقریب میں صوبائی وزیر زراعت وکوآپریٹو سوسائٹی حاجی علی مدد جتک، اراکین صوبائی اسمبلی اصغر خان ترین، سید ظفر علی آغا، زرک خان مندوخیل، زمیندار ایکشن کمیٹی کے عہدیداران، چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری توانائی بشیر بازئی، سیکرٹری خزانہ بابر خان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، سی ای او کیسکو اور علاقائی عمائدین ومعتبرین نے شرکت کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آج کا یہ لمحہ میرے لئے باعث مسرت ہے کہ ہم بلوچستان میں زمینداروں کے بجلی سے متعلق ایک طویل اور دیرینہ مسئلے کو دائمی طور پر حل کرنے جا رہے ہیں۔

اسلام آباد: صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ملاقات کر رہے ہیں

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 36 | بروز جمعرات، 24 اکتوبر 2024ء بمطابق 20 ربیع الثانی 1446ھ | شمارہ نمبر 292

جمہوریت کی تاریخ بیگم نصرت بھٹو کے بغیر ادھوری ہے، سرفراز بگٹی

مادر جمہوریت دنیا بھر کی خواتین کیلئے جمہوری جدوجہد کی روشن مثال ہیں

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مادر جمہوریت بیگم نصرت بھٹو کی 13 ویں برسی کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں مادر جمہوریت محترمہ نصرت بھٹو کی لازوال جدوجہد کو خراج عقیدت پیش کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ جمہوریت کی تاریخ بیگم نصرت بھٹو کے بغیر ادھوری

بقیہ نمبر 61 صفحہ 7 پر

ہے بیگم نصرت بھٹو نے عوام کے حقوق اور جمہوریت کے لئے ایک طویل اور صبر آزما جدوجہد کی ہے انہوں نے کہا کہ بیگم نصرت بھٹو دنیا بھر کی خواتین کے لئے جمہوری جدوجہد کی روشن مثال ہیں اور مادر جمہوریت کی عظیم قربانیاں اور مضبوط نظریات ہم سب کے لئے مشعل راہ ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ خواتین مادر جمہوریت کے اوصاف اور پاکستان میں جمہوری اقتدار کے فروغ میں ان کی بھرپور خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بلدیاتی اداروں کے سربراہان ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-23 | جمعہ 25 اکتوبر 2024ء بمطابق 21 ربیع الثانی 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-291

ماؤنٹین پارک میں ایک ہزار نوجوانوں کو روزگار دینگے

زرعی ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقل کرنے کا منصوبہ شفاف طریقے سے مکمل کرینگے

میر سرفراز بگٹی

ہم بلوچستان میں زمینداروں کے بجلی سے متعلق ایک طویل اور دیرینہ مسئلے کو دائمی طور پر حل کرنے جا رہے ہیں اس منصوبے سے بلوچستان میں زراعت کے شعبے میں انقلابی تبدیلیاں آئیں گی

ہم نے اس عمل کو شفاف بنانے کے لئے تمام زمینداروں کے بینک اکاؤنٹس میں براہ راست رقم منتقل کرنے کا شفاف میکنزم تشکیل دیا ہے اور اس سے مڈل مین کے کردار کو یکسر ختم کر دیا ہے

ماؤنٹین ویو ٹیک پارک میں ایک ہزار نوجوانوں کو آئندہ 6 ماہ میں ہنر مند بنا کر برسر روزگار بنایا جائے گا صوبے میں ایسی کئی عمارات ہیں جن کو تعمیر کر کے چھوڑ دیا گیا

پشین، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے کے افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

پشین (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع پشین میں زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے کا باقاعدہ افتتاح کر دیا افتتاحی تقریب میں صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو سوسائٹی حاجی علی مدد جتک، اراکین صوبائی اسمبلی اصغر خان ترین، سید ظفر علی آغا، زرک خان مندوخیل، زمیندار ایکشن کمیٹی کے عہدے داران، چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری توانائی بشیر بازئی، سیکرٹری خزانہ بابر خان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، سی ای او کیسکو اور علاقائی عمائدین و معتبرین نے شرکت کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آج کا یہ لمحہ میرے لئے باعث مسرت ہے کہ ہم بلوچستان میں زمینداروں کے بجلی سے متعلق ایک طویل اور دیرینہ مسئلے کو دائمی طور پر حل کرنے جا رہے ہیں اس منصوبے سے بلوچستان میں زراعت کے شعبے میں انقلابی تبدیلیاں آئیں گی اور سیزن میں تمام متعلقہ فصلوں کی پیداوار میں نمایاں اضافہ ہوگا انہوں نے کہا کہ ہم نے اس عمل کو شفاف بنانے کے لئے تمام زمینداروں کے بینک اکاؤنٹس میں براہ راست رقم منتقل کرنے کا شفاف میکنزم تشکیل دیا ہے اور اس سے مڈل مین کے کردار کو یکسر ختم کر دیا ہے انہوں نے کہا کہ اس عمل میں اگرچہ کچھ تاخیر ہوئی لیکن یہ تاخیر بھی ایک نتیجے پہ پہنچی تھی صوبائی حکومت زمینداروں کو رقم کی منتقلی شفاف طریقہ کار سے کرنا چاہتی تھی اور بے جا طوالت کے عمل سے گریز کرنا چاہتی تھی انہوں نے کہا کہ یہ زمینداروں کے پیسے ہیں اور انہی کو ہی ملنا ہیں وزیر اعلیٰ نے اس منصوبے کو قابل عمل بنانے پر صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم محمد شہباز شریف کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کیا جنہوں نے صوبے کے زمینداروں کے اس اہم مسئلے کے حل میں اہم کلیدی کردار ادا کیا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ضلع پشین کے بند سکولوں کو کھولنے کے لیے اساتذہ کی کمی کو دور کیا جائے گا میرٹ اور شفافیت پر اساتذہ کو بھرتی کیا جائے گا

(بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعرات کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت صوبے میں 3 بڑے منصوبوں کا افتتاح کیا، ان منصوبوں میں ماؤنٹین ویو ٹیک پارک سری آباد، سرکلر روڈ انی گرینڈ پارکنگ پلازہ اور ایل پی جی ٹیکنیکل لیبارٹری تفتان کے تاریخی منصوبے شامل ہیں، سری آباد میں 15 سال سے تعمیر شدہ بلڈنگ میں بلوچستان کے پہلے آئی ٹی پارک کا قیام عمل میں لایا گیا ہے افتتاحی تقریب کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ماؤنٹین ویو ٹیک پارک میں ایک ہزار نوجوانوں کو آئندہ 6 ماہ میں ہنر مند بنا کر برسر روزگار بنایا جائے گا صوبے میں ایسی کئی عمارات ہیں جن کو تعمیر کر کے چھوڑ دیا گیا، پارک بھی ایک ایسی بلڈنگ میں تعمیر کیا گیا ہے جو چودہ سال قبل تعمیر کی گئی تھی چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے آئی ٹی پارک کی تجویز دی جس کو قابل عمل بناتے ہوئے صوبائی حکومت نے فنڈز کا اجراء کیا جو کہ آج فعال ہونے جا رہا ہے اس آئی ٹی پارک میں 67 دفاتر ہوں گے یہ منصوبہ نوجوانوں کو آئی ٹی کے شعبے میں مختلف مہارتوں سے روشناس کروائے گا جس سے روزگار کے مواقع بڑھیں گے حکومت سرکاری شعبے میں ہر نوجوان کو ملازمت نہیں دے سکتی تاہم نوجوانوں کو باعزت روزگار کے مواقع دیں گے اس مقصد کیلئے بلوچستان کے ہر ڈویژن ہیڈکوارٹر میں آئی ٹی پارک بنائیں گے صوبائی حکومت کے ان اقدامات سے پورے صوبے میں ترقی کے ثمرات عوام تک پہنچیں گے، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سرکلر روڈ انی گرینڈ پارکنگ پلازہ کی افتتاحی اور ایل پی جی ٹیکنیکل لیبارٹری چمن کے قیام کے لئے باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ الحمدللہ قومی و پارٹی لیڈرشپ اور عوام سے کی گئی کمٹمنٹ پر پورے اترتے ہوئے چھ ماہ میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت 3 بڑے منصوبوں کا آغاز کر دیا گیا ہے عوامی خدمت کے جو خواب دیکھے تھے الحمدللہ آج عملاً شرمندہ تعبیر ہونے جا رہے ہیں اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بلوچستان کے لوگوں کو سہولیات فراہم کرنے کا آغاز ہو گیا ہے مختلف شعبوں میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں تاکہ عوام کو بہتر سروس ڈلیوری یقینی بنائی جا سکے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات اور پوری ٹیم نے مختصر وقت میں صوبائی حکومت کے وژن کو جس برق رفتاری سے پایا

(بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر)

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No 1 Page No 8

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 جمعہ 25 اکتوبر 2024ء بمطابق 21 ربیع الثانی 1446ھ قیمت 20 روپے شمارہ 292

پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت 3 بڑے منصوبوں کا آغاز کر دیا گیا ہے، میر سرفراز بگٹی

6 ماہ میں ایک ہزار نوجوانوں کو برسرروزگار بنایا جائیگا

ان منصوبوں میں ماؤنٹین ویو ٹیک پارک مری آباد سرکلر روڈ انٹی گرینڈ پارکنگ پلازہ اور ایل پی جی ٹیکنیکل لیبارٹری تفتان کے تاریخی منصوبے شامل ہیں

عوامی خدمت کے جو خواب دیکھے تھے آج عملاً شرمندہ تعبیر ہونے جارہے ہیں مختلف شعبوں میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں، افتتاحی تقریب سے وزیراعلیٰ کا خطاب

کوئٹہ (ث ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے جمعرات کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت صوبے میں 3 بڑے منصوبوں کا افتتاح کیا، ان منصوبوں میں ماؤنٹین ویو ٹیک پارک مری آباد، سرکلر روڈ انٹی گرینڈ پارکنگ پلازہ اور ایل پی جی ٹیکنیکل لیبارٹری تفتان کے تاریخی منصوبے شامل ہیں، مری آباد میں 15 سال سے تعمیر شدہ بلڈنگ میں بلوچستان کے پہلے آئی ٹی پارک کا قیام عمل میں لایا گیا ہے افتتاحی تقریب کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ماؤنٹین ویو ٹیک پارک میں ایک ہزار نوجوانوں کو آئندہ 6 ماہ میں ہنرمند بنا کر برسرروزگار بنایا جائے گا صوبے میں ایسی کئی عمارات ہیں جن کو تعمیر کر کے چھوڑ دیا گیا یہ پارک بھی ایک ایسی بلڈنگ میں تعمیر کیا گیا ہے جو پندرہ سال قبل تعمیر کی گئی تھی چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے آئی ٹی پارک کی تجویز دی جس کو قابل عمل بناتے ہوئے صوبائی حکومت نے فنڈز کا اجراء کیا جو کہ آج فعال ہونے جارہا ہے اس آئی ٹی پارک میں 67 دفاتر ہوں گے یہ منصوبہ نوجوانوں کو آئی ٹی کے شعبے میں مختلف مہارتوں سے روشناس کروائے گا جس سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے حکومت سرکاری شعبے میں ہر نوجوان کو ملازمت نہیں دے سکتی تاہم نوجوانوں کو باعزت روزگار کے مواقع دیں گے اس مقصد کیلئے بلوچستان کے ہر ڈویژن ہیڈ کوارٹر میں آئی ٹی پارک بنائیں گے صوبائی حکومت کے ان اقدامات سے پورے صوبے میں ترقی کے ثمرات عوام تک پہنچیں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے سرکلر روڈ انٹی گرینڈ پارکنگ پلازہ کی افتتاحی اور ایل پی جی ٹیکنیکل لیبارٹری چمن کے قیام کے لئے باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر دستخط کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ الحمدللہ قومی و پارٹی لیڈر شپ اور عوام سے کی گئی کمٹمنٹ پر پورے اترتے ہوئے چھ ماہ میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت 3 بڑے منصوبوں کا آغاز کر دیا گیا ہے عوامی خدمت کے جو خواب دیکھے تھے الحمدللہ آج عملاً شرمندہ تعبیر ہونے جارہے ہیں اور پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بلوچستان کے لوگوں کو سہولیات فراہم کرنے کا آغاز ہو گیا ہے مختلف شعبوں میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں تاکہ عوام کو بہتر سروس ڈیلیوری یقینی بنائی جاسکے چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات و منصوبہ بندی حافظ عبدالباسط کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات اور پوری ٹیم نے مختصر مدت میں صوبائی حکومت کے وژن کو جس برق رفتاری سے پایا تکمیل تک پہنچایا اس کے لئے انہیں شاباش دیتا ہوں وزیراعلیٰ نے کہا کہ مختلف شعبوں میں موجود مافیاء سہولیات کی فراہمی میں رکاوٹیں کھڑی کرتے ہیں

پشین، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کی افتتاحی تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ربن کاٹ کر ماؤنٹین ویو ٹیک پارک کا افتتاح کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 79 | جمعہ 25 اکتوبر 2024ء، 21 ربیع الثانی 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 293

زراعت کے شعبہ میں انقلابی تبدیلیاں آئیں گی، وزیراعلیٰ بلوچستان

زمینداروں کے بجلی سے متعلق ایک طویل اور دیرینہ مسئلے کو دائمی طور پر حل کرنے جا رہے ہیں اس منصوبے سے بلوچستان میں زراعت کے شعبے میں انقلابی تبدیلیاں آئیں گی

ماؤنٹین ویو ٹیک پارک میں ایک ہزار نوجوانوں کو آئندہ 6 ماہ میں ہنر مند بنا کر برسر روزگار بنایا جائے گا، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت 3 بڑے منصوبوں کا آغاز کر دیا گیا ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع پشین میں زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے کا باقاعدہ افتتاح کر دیا افتتاحی تقریب میں صوبائی وزیر زراعت و کوآپریٹو سوسائٹی حاجی علی مدد جتک، اراکین صوبائی اسمبلی اصغر خان ترین، سید ظفر علی آغا، زرک خان مندوخیل، زمیندار ایکشن کمیٹی کے عہدے داران، چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری توانائی بشیر بازئی، سیکرٹری خزانہ بابر خان، کمشنر کوئٹہ ڈویژن حمزہ شفقات، سی ای او کیسکو اور علاقائی عمائدین و معتبرین نے شرکت کی۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آج کا یہ لمحہ میرے لئے باعث مسرت ہے کہ ہم بلوچستان میں زمینداروں کے بجلی سے متعلق ایک طویل اور دیرینہ مسئلے کو دائمی طور پر حل کرنے جا رہے ہیں اس منصوبے سے بلوچستان میں زراعت کے شعبے میں انقلابی تبدیلیاں آئیں گی اور سیزن میں تمام متعلقہ فصلوں کی پیداوار میں نمایاں اضافہ ہوگا انہوں نے کہا کہ ہم نے اس عمل کو شفاف بنانے کے لئے تمام زمینداروں کے بینک ... میں براہ راست رقم منتقل کرنے کا شفاف ... تشکیل دیا ہے اور اس سے مڈل مین کے کردار ... ختم کر دیا ہے انہوں نے کہا کہ اس عمل میں اگر ... تاخیر ہوئی لیکن یہ تاخیر بھی نیک نیتی پر مبنی تھی ... صوبائی حکومت زمینداروں کو رقم کی منتقلی شفاف طریقے کار سے کرنا چاہتی تھی اور بے جا طوالت کے عمل سے گریز کرنا چاہتی تھی انہوں نے کہا کہ یہ زمینداروں کے پیسے ہیں اور انہی کو ہی ملنا ہیں وزیر اعلیٰ نے اس منصوبے کو قابل عمل بنانے پر صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم محمد شہباز شریف کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کیا جنہوں نے صوبے کے زمینداروں کے اس اہم مسئلے کے حل میں اپنا کلیدی کردار ... وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ضلع پشین کے بند سکولوں کو کھولنے کے لیے اساتذہ کی کمی کو دور کیا جائے گا میرٹ اور شفافیت پر اساتذہ کو بھرتی کیا جائے گا انہوں نے زرعی ٹیوب ویلوں کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے پر عمل درآمد میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کے کلیدی کردار کو سراہا قبل ازیں وزیر اعلیٰ کو ڈپٹی کمشنر ریسٹ ہاؤس پہنچنے پر پولیس کے چاک و چوبند دستے نے سلامی پیش کی وزیر اعلیٰ کو اس موقع پر پشتون روایتی پگڑی بھی پہنائی گئی تقریب سے اراکین صوبائی اسمبلی اصغر خان ترین، سید ظفر علی آغا اور زمیندار ایکشن کمیٹی کے عہدے داران نے بھی خطاب کیا اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے اس اہم منصوبے پر عمل درآمد میں کلیدی کردار کو سراہا انہوں نے کہا کہ آج اس منصوبے کی تکمیل وزیر اعلیٰ کے ویژن کی عکاسی کرتا ہے میر سرفراز بگٹی صوبے کے پہلے وزیر اعلیٰ ہیں

☆☆☆☆ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سرکلر روڈ مارگٹ یلازہ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
Founded by Syed Faseih Iqbal in 19
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 898 QUETTA Friday October 25, 2024 /Rabi' al- Thani 21, 1446

Bugti inaugurates three mega projects to boost province's development

Vows solar energy project to revolutionize agriculture sector

Staff Report

QUETTA/ PISHIN: Balochistan Chief Minister Mir SArfraz Bugti on Thursday has inaugurated three mega projects initiated on public private partnership basis to provide better facilities to the masses.

The projects inaugurated were the first-ever modern Information Technology Park of the province, Circular Road Integrated Car Parking Plaza in Quetta, LPG Technical Laboratory in Taftan. On the occasion, he said that the building constructed in Marriabad Quetta 15 years ago has converted into IT Park to utilize the public property for the welfare of the people as there are many unused buildings in the province. He said the chief secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan has proposed the IT Park and the provincial government has released funds to make it viable aimed that to equip the youth with much-needed valuable skills that will enable them to contribute to the economic development of the province. Under the program, there will be 67 offices in the IT Park which would provide skills in various fields of technology to the youth of Balochistan to secure employment opportunities worldwide. In the Mountain View Tech Park, around1000 youth will be trained in the next 6 months to enable them in getting job opportunity abroad, that there are limited jobs in government sectors, and not every youth can be provided government jobs. He revealed that IT parks would be established at every divisional headquarter of province to impart modern skills among the youth. CM Balochistan, while addressing the ceremony of inauguration of Circular Road Integrated Parking Plaza and signing of MoU for establishment of LPG Technical Laboratory in Chaman, said that providing facilities to the people of Balochistan has started under Public Private Partnership model. He said the government has executed the plan to operate the Circular Road Parking Plaza on public private partnership model to utilize resources and generate more revenue which would be spent on the development of the city. Bugti said the commitments made by the national and party leadership with the public have been fulfilled. He said mafias created obstacles in various sectors in the provision of facilities would be eliminated obstacles, however, will continue mission by removing all such obstacles.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No 1

Dated 25 OCT 2024 Page No. 11

صوبائی وزراء کا جھالاوان میڈیکل کالج اور ٹیچنگ ہسپتال خضدار کا دورہ

بخت محمد کاکڑ اور شعیب نوشیروانی کو میڈیکل کالج کی خستہ حال عارضی بلڈنگ کے بارے میں بریفنگ

خضدار (نامہ نگار) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، صوبائی وزیر خزانہ و مائنز و منرلز میر شعیب نوشیروانی کا جھالاوان میڈیکل کالج خضدار اور ٹیچنگ ہسپتال خضدار کا دورہ۔ جھالاوان میڈیکل کالج کے پرنسپل نے میڈیکل کالج کی خستہ حال عارضی بلڈنگ اور دیگر معاملات کے بارے میں جبکہ جھالاوان میڈیکل کالج کے پراجیکٹ ڈائریکٹر نے جے ایم سی کی زیر تعمیر بلڈنگ سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر صوبائی وزراء نے میڈیکل کالج کے مختلف شعبوں کا دورہ کیا اور طلباء و طالبات سے ان کے مسائل سے متعلق بات چیت کی۔ میڈیکل کالج کے زیر تعلیم طلباء و طالبات نے صوبائی وزراء کے سامنے شکایات کے انبار لگا دیے جن کے حل کے لیے صوبائی وزراء نے کالج کے پرنسپل اور ڈپٹی کمشنر خضدار کو ہدایات دیے جبکہ طلباء و طالبات کو یقین دہانی کرائی کہ ان کے سکالرشپ کا مسئلہ ایک ہفتے کے اندر حل کر دیا جائیگا۔ دوران اثناء انہوں نے ٹیچنگ ہسپتال خضدار کا دورہ کیا جہاں میڈیکل سپرنٹنڈنٹ نے انہیں درپیش مسائل سے متعلق بریفنگ دی۔ قبل ازیں صوبائی وزراء جیسے ہی ہسپتال پہنچے تو سب سے پہلے ہسپتال کے احاطے میں موجود مریضوں کے ساتھ فرش پر بیٹھ کر ہسپتال میں علاج و معالجہ کے حوالے سے دستیاب سہولتوں سے متعلق ان سے استفسار کیا جس پر مریضوں نے بتایا کہ ہسپتال میں ادویات اور علاج و معالجہ کی کوئی خاطر خواہ سہولیات دستیاب نہیں جس پر صوبائی وزراء نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت کی اولین کوشش ہے کہ غریب عوام کو علاج و معالجے کی معیاری سہولیات دستیاب ہوں اس حوالے سے ہر سال کروڑوں روپیہ کا بجٹ فراہم کیا جاتا ہے۔

پولیو کیخلاف کام کرنے والوں کو داد دینی چاہیے، علی حسن زہری

اگر ہم مل کر کام کریں تو جلد ہی ہمارا ملک بھی اس مرض سے نجات پالے گا، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) مشیر صنعت و حرفت ترجمان آصف علی زرداری برائے بلوچستان میر علی حسن زہری نے کہا ہے کہ ہمیں مل کر پولیو کو بھگانا ہے وہماری نسلوں کو اس مرض سے بچانے کے لئے اپنا کردار ادا کرنا ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو پولیو کے عالمی دن کے موقع پر لیڈا آڈیٹوریم میں تقریب سے خطاب میں کہی۔ انہوں نے پولیو ورکرز کی کارکردگی کو سراہا اور کہا کہ پولیو کے خلاف کام کرنے والوں کو ہمیں داد دینی چاہئے، پولیو ورکرز تعریف کے مستحق ہیں جو نہ گرمی دیکھتے نہ سردی اپنے فرائض بخوبی نبھاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے زیادہ تر ممالک نے اس مرض سے نجات پالی ہے، انشاء اللہ اگر ہم مل کر کام کریں تو جلد ہی ہمارا ملک بھی اس مرض سے نجات پالے گا۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنے پارٹی ورکروں کو بھی کہتا ہوں کہ پولیو بھگاؤ مہم میں جہاں بھی ضرورت ہو خود کو اس ملک کی خدمت کے لئے پیش کریں۔ تقریب کے دوران پولیو ورکرز کے دوران بہترین کارکردگی دکھانے والے رضا کاروں میں تعریفی اسناد تقسیم کی گئیں۔

حب پل کی فعالیت سے عوام کو سفر میں آسانی ہوگی، جام کمال خان

وفاقی وزیر مواصلات کے ہمراہ نئے پل کی افتتاحی تقریب کے موقع پر شرکاء سے خطاب

حب (نامہ نگار) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے کہا ہے کہ بلوچستان 2022ء کے سیلاب میں ملک میں سب سے زیادہ متاثر ہوا پہاڑوں میں طوفانی بارشوں کے بعد سیلابی ریلے آنا معمول کی بات ہے جس کے بعد یہی ریلے میدانی علاقوں میں سیلاب کی شکل اختیار کر کے تباہی مچاتے ہیں حکومت گوادر کی ترقی میں خصوصی دلچسپی لے رہی ہے جو مستقبل میں بھی جاری رہے گی گوادر پورٹ اور زیادہ بہتر انداز میں کام کرے گا جس سے ملک کی معیشت بہتر ہوگی ان خیالات کا اظہار انہوں نے وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان کے ہمراہ حب ندی کے نئے پل کی افتتاحی تقریب سے خطاب میں کیا وفاقی وزیر نے کہا کہ 2022ء کے سیلاب سے حب کراچی کا رابطہ منقطع ہو گیا تھا پل کی تعمیر کے بعد مسافروں کو سفر میں آسانی ہو گی انہوں نے کہا کہ 2022 کے سیلاب سے بلوچستان اور سندھ کا راستہ منقطع ہو کر رہ گیا تھا جس سے کراچی سے بلوچستان آنے جانے والے افراد کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر عبدالعلیم نے کہا کہ میرے لئے اعزاز کی بات ہے کہ میں پاکستان کے سب سے زیادہ خوبصورت علاقے میں اپنا حصہ ڈال رہا ہوں ایسے معدنیات جن کی پوری علاقے میں مانگ ہے وہ بلوچستان سے نکلتی ہے ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان میں سڑکوں کا جال بچھا دیں حب ندی کے پل کو ڈبل جبکہ پنجرا پل کا افتتاح جلد کیا جائے گا۔ اس سے قبل انہوں نے پل کا افتتاح کیا۔

ہیلتھ کارڈ سے لوگ بڑی تعداد میں مستفید ہو رہے ہیں، سردار کھیتران

واسا ملازمین کے مسائل حل کرنے کیلئے اعلیٰ حکام سے ملاقات کروائی، بات چیت

کوئٹہ (مان) صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا ہے کہ حکومت عوامی مسائل حل کرنے پر خصوصی توجہ دے رہی ہے حکومت نے میرٹ کی بالادستی قائم کر کے اقربا پروری کا خاتمہ کر دیا ہے انہوں نے آفس میں افسران اور وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ محکموں اور اداروں میں سفارش نہیں بلکہ میرٹ کے مطابق کام ہو رہا ہے صوبے میں جدید اصلاحات کا نظام رائج ہے جس سے امن و امان کا قیام، تعلیم صحت، زراعت سمیت دیگر شعبوں میں کافی بہتری آئی ہے ہیلتھ کارڈ کے اجراء سے صوبے بھر کے لوگ بڑی تعداد میں مستفید ہو رہے ہیں حکومت کی مثبت پالیسیوں کا تسلسل جاری رہے گا صوبائی وزیر نے ایم واسا حامد رانا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ملازمین کے جائز مسائل حل کرنے کیلئے اعلیٰ حکام سے ملاقات کرواؤں گا۔

Century Express Quetta

بلوچستان میں موٹروے طرز کی سڑکیں بنائیں گے، علیم خان

کوئٹہ کراچی شاہراہ کو دو رویہ بنائیں گے، حب ریور برج کے افتتاح پر تقریب سے خطاب

حب (نمائندہ ایکسپریس) وفاقی وزیر نجکاری مواصلات عبدالعلیم خان نے کہا ہے کہ بلوچستان میں ہم موٹروے کی طرح کی سڑکیں بنائیں گے جو کراچی کی پورٹ سے شروع ہو کر ایم نائن تک موٹروے بنائیں گے کراچی ناردرن بائی پاس بھی اسی کا حصہ بنے گی اور کراچی ناردرن بائی پاس کو چھ لائن کی سڑک بنائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے زیر تعمیر حب ریور برج (باقی صفحہ 5 نمبر 47)

(باقی صفحہ 5 نمبر 47)

کے افتتاح کے بعد تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ہزاروں کی تعداد میں پورے پاکستان سے سامان لانے اور لے جانے کے لئے یہ ایک بہترین سڑک ہے انہوں نے کہا کہ کراچی کوئٹہ تک این 25 پر ہزاروں حادثات رونما ہوتے ہیں اور اس شاہراہ کا نام خونی شاہراہ رکھا گیا ہے اس کو بھی ہم دو رویہ سڑک بنائیں گے اگلے چند ماہ یہ پایہ تکمیل تک پہنچ جائے گی اور حادثات میں کمی آئے گی بہت ساری قیمتی جانیں ضائع ہونے سے بچ جائیں گی انہوں نے کہا کہ پنجرہ پل کا کام مکمل ہو چکا ہے اور جلد اس کا افتتاح کریں گے اس علاوہ بلوچستان میں نئے برج بنا رہے ہیں سڑکوں کا جال بچھایا جا رہا ہے بلوچستان میں ساڑھے چار ہزار کلومیٹر سڑکیں این ایچ اے کے پاس ہیں انہوں نے کہا کہ ہمیں بلوچستان سے ریونیو نہیں چاہیے ہم صرف بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی چاہتے ہیں ہم بلوچستان کے بہن بھائیوں کی خوشحالی چاہتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم ایک خوبصورت بلوچستان دیکھنا چاہتے ہیں خواہ وہ ریونیو پنجاب سے اکٹھا کرنا پڑے سندھ، کے پی کے سے اکٹھا کرنا پڑے ہم پورے ملک سے ریونیو اکٹھا کر کے بلوچستان کی ترقی پر لگائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated 25 OCT 2024 Page No. 12

27 اکتوبر کشمیر پر قبضے کیخلاف یوم سیاہ کے طور پر منایا جائیگا، نسیم ملاخیل

1947ء کو بھارتی حکومت نے کشمیر میں فوج اتار کر سرزمین پر قبضہ اور بے گناہ کشمیریوں پر ظلم کی نئی داستانی رقم کی، مشیر ماحولیات

اقوام متحدہ اور مغرب بے گناہ کشمیریوں پر ہونے والے مظالم پر بھارت کو انصاف کے کٹہرے میں لانے میں کردار ادا کریں، لیگی رہنما

کوئٹہ (اے پی پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مشیر ماحولیات پاکستان مسلم لیگ ن کے سینئر رہنما نسیم رحمان ملاخیل نے کہا ہے 27 اکتوبر کو کشمیر پر قبضے کے خلاف یوم سیاہ منایا جائے گا 1947ء کو بھارتی حکومت نے کشمیر میں فوج اتار کر سرزمین پر قبضہ کیا اس دن سے بے گناہ کشمیریوں پر ظلم اور تشدد کی نئی داستانی رقم کی اقوام متحدہ اور مغرب بے گناہ کشمیریوں پر ہونے والے مظالم پر بھارت کو انصاف کے کٹہرے میں لانے میں کردار ادا کریں ان خیالات کا اظہار انہوں نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مشیر نسیم الرحمان ملاخیل نے کہا کہ سات دہائیوں میں کشمیریوں کو بدترین ریاستی دہشت گردی کا نشانہ بنایا گیا لیکن کشمیریوں نے ان کے ظلم کے آگے ہتھیار نہیں ڈالے بلکہ بھارتی افواج کے ظلم کے آگے ڈٹ کر کھڑے ہو گئے بھارت کی یہ خام خیالی ہے کہ وہ کشمیری مجاہدین کی آزادی کی جدوجہد کو دہشت گردی کہہ کر روک سکے گا یہ جدوجہد ہر آنیوالے دن میں برہان وانی جیسے نوجوانوں کی شہادت سے مضبوط سے مضبوط تر ہوتی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ بھارت کشمیر میں ریاستی دہشت گردی کا مرتکب ہے جبری گمشدگی اور عورتوں کے ساتھ بے حرمتی کرنا معمول بن چکا ہے اس کے باوجود کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کو متزلزل نہیں کر سکا انہوں نے کہا کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے پاکستان نے دنیا کے ہر فورم پر یہ بات واضح کردی ہے کہ کشمیر ہمارا حصہ ہے اور پاکستان کشمیریوں کی سفارتی، اخلاقی حمایت جاری رکھے گا۔

گلی گلی مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیح ہے، حاجی علی مدد جتک

پی پی ورکنگ گروپ پی بی 45 کے جو بھی مسائل ہیں ان سے آگاہی فراہم کریں، صوبائی وزیر کی ہدایت

کوئٹہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی کے حلقہ پی بی 45 ورکنگ گروپ کی صوبائی وزیر زراعت حاجی میر علی مدد جتک سے وزیر اعلیٰ ہاؤس میں ملاقات، ورکنگ کمیٹی کے ممبران حاجی محمد انور مینگل میر عبداللہ نیچاری محمد اخلاص کلمی عبدالشکور دُرانی بالمیر اور نیچاری حاجی منصور کلمی نیچاری حاجی محمد جان کلمی سیف اللہ نے خصوصی ملاقات کی جس میں حلقہ پی بی 45 میں ہونے والے ترقیاتی کاموں کے بارے آگاہی دی گئی حاجی میر علی مدد جتک نے ورکنگ......... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

کمیٹی کو داد دیتے ہوئے کہا کہ گلی گلی کے مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیح ہے اور ورکنگ کمیٹی کو ہدایات صادر کئے کہ تمام پی بی 45 کا جائزہ لیکر عوام کے جو بھی مسائل ہیں ان سے آگاہی فراہم کریں تاکہ وہ مسائل جلد سے جلد حل کریں کیونکہ ہمارا عزم ہی عوام کی خدمت کرنا ہے۔

حکومتی سرگرمیاں

BING SERVICE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 25 OCT 2024 Page No. 13

متاثرین سیلاب کی مکمل بحالی کی اشد ضرورت ہے، ڈپٹی کمشنر جھل مگسی

ضلعی ادارے اپنی کارکردگی میں بہتری لاکر عوام کے مسائل میں دلچسپی لیں صحافیوں سے بات چیت

گنداواہ (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر جھل مگسی نے کہا ہے کہ ضلعی کوارڈینیشن سے مطمئن نہیں ہوں اس کے تمام ضلعی ادارے اپنی کارکردگی میں بہتری لاکر عوام کے مسائل میں دلچسپی لیں اور انہیں حل کریں اعداد و شمار کے مطابق ضلع میں تیس ہزار سے زائد سیلاب متاثرین کی مکمل بحالی کے اقدامات کی اشد ضرورت ہے۔ ضلع ایک سیلابی زون ہے جہاں منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے آفس میں مقامی صحافیوں کے مختلف سوالات کا جواب دیتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ضلع میں او جی ڈی سی ایل اور نولنگ ڈیم میگا پروجیکٹ ہیں جو ابتدائی مراحل میں ہیں یہ ضلع کی تعمیر اور عوام کی ترقی و خوشحالی میں اہم پیش رفت اور ثابت ہوں گے۔ ایم سے پاور سیکٹر میں بہتری آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ غیر سرکاری سکیموں میں مقامی لوگ نہیں ہیں جبکہ بہت سے پڑھے لکھے نوجوان موجود ہیں جو اچھا کام کر سکتے ہیں اس طرح ضلع میں ہزاروں سیلاب متاثرین ہیں جن کی مکمل بحالی ضروری ہے، قومی شاہراہ سے منسلک گنداواہ نوتال سڑک کی تعمیر و مرمت لازمی ہے اس کے لئے ورکس ڈیپارٹمنٹ کو اپنی لیبر سے کام لینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ تمام ضلعی ادارے اپنی کارکردگی بہتر بنائیں۔

کوئٹہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا جائزہ اجلاس

بی ایچ یوز میں غیر حاضر اور اینپڈ اسٹاف سے متعلق رپورٹ طلب شوکاز نوٹسز کا اجرا

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل محمد انور کاکڑ کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کا جائزہ اجلاس ہوا جس میں ڈی ایچ او کوئٹہ، ڈی ایس ایم کوئٹہ، چیف ڈرگ انسپکٹر کوئٹہ، ڈی ایس ایم پی پی ایچ آئی کوئٹہ، سوشل ویلفیئر اور دیگر محکموں نے شرکت کی۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل نے کمیٹی سے تمام بی ایچ یوز میں غیر حاضر سٹاف، مسلسل غیر حاضر سٹاف اور اینپڈ سٹاف کے بارے رپورٹ طلب کی۔ جس پر ڈی ایچ او نے کوئٹہ کے تمام بی ایچ یوز کے غیر حاضر سٹاف کے بارے میں کمیٹی کو آگاہ کیا کہ متعدد ملازمین کو شوکاز نوٹسز جاری کیے گے ہیں۔ اسکے علاوہ مفتی محمود ہسپتال میں غیر حاضر ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکس سٹاف کے بارے میں رپورٹ پیش کی گئی۔ رپورٹ میں ہسپتال کو درپیش مسائل جن میں سکیورٹی، صفائی اور ادویات کی کمی کے مسائل کے بارے میں اجلاس کو آگاہ کیا گیا۔ اس دوران ڈی ایس ایم پی پی ایچ آئی نے بھی تمام تفصیلات سے آگاہ کیا جس میں کوئٹہ میں موجود 42 بی ایچ یوز میں ادویات کی فراہمی تمام بی ایچ یوز کے دورے اور اسکے مسائل اور مختلف بی ایچ یوز میں جاری اور تکمیل شدہ ترقیاتی کاموں کے بارے رپورٹ پیش کی گئی۔ اس دوران کوئٹہ کے مختلف بی ایچ یوز میں تجاوزات یا قبضہ شدہ بی ایچ یوز کے حوالے سے کمیٹی کو آگاہ کیا گیا۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے ڈرگ انسپکٹر سے کوئٹہ کے تمام لائسنس یافتہ اور غیر لائسنس یافتہ میڈیکل سٹورز کی تفصیلی رپورٹ طلب کرلی۔ اس دوران ڈی ایچ او کوئٹہ نے 73 سرکاری کوارٹر کے بارے میں بھی کمیٹی کو معلومات فراہم کیے جس میں متعدد کوارٹرز قبضہ جبکہ متعدد بغیر الاٹمنٹ کے لوگ رہتے ہیں جس پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل محمد انور کاکڑ نے کمیٹی تشکیل دی اور ہدایات جاری کیے کہ جلد از جلد تمام سرکاری کوارٹروں کا ڈیٹا مکمل کر کے پیش کرے جس پر ضلعی انتظامیہ جانچ پڑتال کریگی اور اسکے بعد ڈسٹرکٹ الاٹمنٹ کمیٹی کے تحت مستحق لوگوں کو الاٹ کئے جائیں گے۔

پاکستان کا چین سے ریلوے مین لائن کے فیز ون اور فیز ٹو کیلئے معاہدہ کرنے کا فیصلہ

فیز ون کے تحت 3.2 ارب ڈالر کا نیا معاہدہ آئندہ ماہ طے پائے جانے کا امکان، ذرائع

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان نے چین کے ساتھ جدید ریلوے ٹریک مین لائن ون (ایم ایل ون) کے فیز ون اور فیز ٹو کے لیے الگ الگ معاہدے کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق پاکستان اور چین نے 6.8 ارب ڈالر کا ایم ایل ون معاہدہ یکمشت نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور اب ریلوے لائن ون کے فیز ون اور فیز ٹو دونوں کے الگ معاہدے ہوں گے۔ فیز ون کے تحت 3.2 ارب ڈالر کا نیا معاہدہ آئندہ ماہ طے پائے جانے کا امکان ہے جبکہ سیکنڈ فیز کے لیے معاہدے سے قبل فزیبلٹی اسٹڈی فرسٹ فیز مکمل ہونے کے بعد ہو گی۔ ذرائع کے مطابق ایم ایل ون کے پہلے فیز میں کراچی سے حیدرآباد اور حیدرآباد سے ملتان ریلوے لائن کی تعمیر ہوگی جبکہ سیکنڈ فیز میں ملتان سے پشاور ریلوے لائن تعمیر کی جائے گی، رواں ماہ چینی حکام کے ساتھ معاہدے کے لیے فنانسنگ ٹرم اینڈ کنڈیشنز کو فائنل کیا جائے گا اور فرسٹ فیز مکمل ہونے کے بعد سیکنڈ فیز کی تعمیر سے قبل فیزیبلٹی اسٹڈی ہوگی۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس آج ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس ایک دن کے وقفے کے بعد آج سہ پہر تین بجے ہوگا، اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن سید ظفر علی آغا ضلع پشین پاسپورٹ آفس میں فیمل فوٹوگرافر کی تعیناتی اور گرین بسوں کے روٹ کو پشین تک توسیع دینے سے متعلق الگ الگ قراردادیں، جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمن بلوچ صوبے میں منشیات کے اڈوں کے خاتمے اور جمعیت علماء اسلام کے رکن میر زابد علی ریکی سی پیک روڈ تا ٹکر یونین کونسل 80 کلومیٹر روڈ کی تعمیر سے متعلق اپنی اپنی قراردادیں پیش کریں گے۔ وقفہ سوالات میں محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن اور محکمہ معدنیات سے متعلق سوالات کے جوابات دیے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullot No 2

Dated: 25 OCT 2024 Page No. 7

ریکوڈک کی 25 فیصد آمدن بلوچستان کے غریب عوام کیلئے مختص کی جائے، قائمہ کمیٹی کان کنی و معدنیات

18 ویں ترمیم صوبوں کو اپنے وسائل کا اختیار دیتی ہے، متعلقہ محکمہ سرمایہ کاروں سے خود بات چیت کرے، غلام دستگیر بادینی

ریکوڈک 2028 تک آپریشنل ہو جائے گا، کمیٹی اراکین کو بریفنگ، کام کے دوران حفاظتی اقدامات کئے جائیں، چیئرمین

قائمہ کمیٹی کے ممبران نے مزدوروں کے حالات کو بہتر بنانے کے لئے محکمہ کی آمدنی کا 10% مختص کرنے کی تجویز پیش کر دی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے محکمہ کان کنی و معدنی ترقی کا اجلاس جمعرات کو چیئرمین غلام دستگیر بادینی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں فضل قادر، خیر جان بلوچ، زابد علی ریکی اور ملک نعیم بازئی کے علاوہ سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ سیکرٹری اور ڈائریکٹر جنرل کان کنی و معدنی ترقی نے شرکت کی۔ محکمہ نے مجلس کو بتایا کہ ریکوڈک زیر تعمیر ہے اور 2028 تک آپریشنل ہو جائے گا.........

بقیہ 78 صفحہ نمبر 7 پر

متعلقہ منصوبے کے شیئرز، غیر ملکی کمپنی، وفاقی اور بلوچستان حکومت کے درمیان مساوی طور پر تقسیم کیے گئے ہیں جس میں بلوچستان حکومت کو آمدن کا 25 فیصد وصول ہوگا۔ محکمے نے بتایا کہ ایسے مزید گیارہ منصوبے زیر غور ہیں لیکن شیئرز پر بات چیت جاری ہونے کی وجہ سے کام شروع نہیں ہوا، غیر ملکی سرمایہ کار صوبائی حکومت کو نظر انداز کرتے ہیں اور براہ راست وفاقی حکومت سے بات چیت کرتے ہیں۔ کمیٹی نے کوئلے کی کانوں میں سینکڑوں مزدوروں کی موت کے بعد مزدوروں کی حفاظت کے خدشات پر تبادلہ خیال کیا اور کہا حفاظتی تدابیر پر کچھ نہیں کیا جاتا۔ محکمہ نے مجلس کو بتایا کہ مزدوروں کی جان کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے کان کے مالکان کے خلاف اب ایف آئی آر درج کی جا رہی ہیں اور اس بات کو یقینی بنایا جا رہا ہے کہ مالکان کانوں میں مزدور کی حفاظت کے لئے تمام حفاظتی انتظامات بروئے کار لائیں۔ ممبران نے لیبر کے حالات کو بہتر بنانے کے لئے محکمہ کی آمدنی کا 10% مختص کرنے کی تجویز پیش کی۔ کمیٹی نے محکمہ کو زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے تربیتی پروگرام شروع کرنے چاہئیں، جس میں کان کنی اور معدنیات کی ترقی پر توجہ دی جائے یہ مقامی لوگوں کو روزگار کے مواقع کے لیے تیار کرے گا اور صوبے کو اپنے وسائل سے فائدہ اٹھانے کے قابل بنائے گا۔ کمیٹی کے رکن زابد علی ریکی نے کہا کہ وفاقی حکومت صوبے کی غربت کو مدنظر رکھتے ہوئے ریکوڈک سے 25 فیصد آمدن بلوچستان کے غریب لوگوں کے لئے مختص کرے۔ اراکین اسمبلی نے 18 ویں ترمیم کا حوالہ دیتے ہوئے اس پر سوال اٹھایا اور کہا کہ صوبوں کو اپنے وسائل کا انتظام کرنے کا اختیار دیتی ہے اور متعلقہ محکمہ اس پر کام کریں

پولیو ورکرز کی انتھک محنت سے بلوچستان میں مرض پر قابو پا لیں گے، کمشنر قلات

ہر مکتبہ فکر کے لوگوں کو اس موذی مرض سے نجات اور اپنے بچوں معزوری سے بچانے کیلئے جدوجہد کو اپنانا ہوگا، نعیم بازئی

ملک میں پولیو وائرس کی موجودگی ایک المیہ، وقت کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے شہروں گلی محلوں سے خاتمہ کرنا ہوگا، خطاب

خضدار (بیورو رپورٹ) پولیو وائرس سے خاتمہ ایک ڈراؤنا خواب بن چکا ہے ہر طبقہ ہر مکتبہ فکر کے لوگوں کو اس موذی مرض سے نجات کے لئے اور اپنے بچوں کو زندگی بھر کی معزوری سے بچنے کے لئے ہمہ وقت جدوجہد کو اپنانا ہوگا آئیں اس عہد کا اعادہ کریں کہ اپنے ملک سے پولیو وائرس کا خاتمہ کرکے دم لینگے ان خیالات کا اظہار کمشنر قلات ڈویژن نعیم خان بازئی نے پولیو کے عالمی دن کے موقع پر سہیل الرحمن ہال میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ پولیو ورکرز کی کاوشیں اور جدوجہد کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں آج ....

بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

ہمیں تسلیم کرنا ہوگا کہ پولیو ورکرز کی دن رات جان فشانی سے محنت اور لگن کی وجہ سے پولیو جیسے موذی مرض تک کافی حد تک قابو پانے میں کامیاب ہو چکے ہیں آج ہم بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ورکرز اور ورکرز کیساتھ تعاون کرنے والے شہریوں کو اسناد و ایوارڈ ملنے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ اس موذی مرض سے نجات کے لئے تمام طبقات سے تعلق رکھنے والے افراد کو اس کے خلاف عملی اقدامات کرنے ہونگے انہوں نے کہا کہ ملک میں پولیو وائرس کی موجودگی ایک المیہ ہے ایک بھیانک اور ڈراؤنا خواب کی طرح ہے جسے وقت کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے اپنے شہروں گلی محلوں دیہاتوں سے خاتمہ کرنا ہوگا کمشنر قلات ڈویژن نے کہا کہ اس وائرس کی موجودگی ہمارے رویوں کے سبب ہے

[illegible]

کوئٹہ (ڈان) ضلعی انتظامیہ نے عوام کو درپیش خطرات کے پیش نظر ہزار گنجی ٹرک اڈے میں موجود منی پیٹرول پمپس کے خلاف کارروائی کی اس موقع پر 10 پیٹرول پمپس سیل کر دیئے گئے ضلعی انتظامیہ نے عوامی شکایات کی بناء پر ہزار گنجی ٹرک اڈے کا دورہ کیا جہاں ....

بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

پیٹرول پمپس رش والی جگہوں جگہوں پر موجود تھے جس سے انسانی زندگی کو شدید خطرات لاحق اس حوالے سے اسسٹنٹ کمشنر (سریاب) ماریہ شمعون نے ہزار گنجی ٹرک اڈے میں قائم تمام منی پیٹرول پمپ سیل کر دیے اور انہیں سخت وارننگ جاری کرتے ہوئے تنبیہ کی کہ آئندہ کسی بھی جگہ جہاں رش زیادہ ہو وہاں منی پیٹرول پمپ کھولنے کی اجازت نہیں ہوگی خلاف ورزی پر سخت کارروائی ہوگی۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: JANG QUETTA
Bullet No. 3 Dated: 25 OCT 2024 Page No. 15

قلعہ سیف اللہ میں قبائلی رہنما پر قاتلانہ حملہ بزدلانہ فعل ہے، جمعیت

دہشت گردی کی کارروائیوں سے قیام امن کیلئے ہمارے عزم کو کمزور نہیں کیا جا سکتا

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے ترجمان دلاور خان کاکڑ نے قلعہ سیف اللہ میں قبائلی رہنما پر ہونے والے بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ قبائلی رہنما پر دہشت گردانہ حملہ بزدلانہ فعل ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں ترجمان نے کہا کہ دہشت گردی کی کارروائیوں سے امن کے قیام کے لئے ہمارے عزم کو کمزور نہیں کیا جا سکتا واقعہ میں ملوث عناصر اور انکے سرپرستوں کو قانون کی گرفت میں لایا جائے گا۔ انہوں نے دھماکے میں زخمی ہونے والوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی۔

26 ویں ترمیم کیخلاف کھڑے ہونے پر FIR کا تحفہ ملا، اختر مینگل

یہ ایف آئی آر میرے لیے کسی اعزاز سے کم نہیں، حکمران بتائیں انکو میری گرفتاری کہاں مطلوب ہے، ایکس پر پیغام

بیلہ (نامہ نگار) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر مینگل نے کہا ہے کہ مجھے بے حد فخر ہے کہ 26 ویں آئینی ترمیم کے خلاف کھڑے ہونے پر میرے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے جو کسی اعزاز سے کم ہرگز نہیں۔ سوشل میڈیا کی ایکس سائٹ پر پیغام میں انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے یہ خوبصورت تحفہ انہیں دبئی میں لینڈ کرتے وقت ملا، اگر پہلے سے اس کا علم ہوتا تو اپنی پرواز ہی منسوخ کر دیتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مجھے بتایا جائے کہ میری گرفتاری اسلام آباد، کوئٹہ، پنڈی یا لاہور میں سے کس ایئرپورٹ پر مطلوب ہے۔ دریں اثناء نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے سردار اختر جان مینگل نے کہا کہ 26 ویں ترمیم کی منظوری کے لئے ووٹ نہ دینے کی پاداش میں ہمارے 2 سینٹرز کو غائب کیا گیا اور میں سینیٹ کی گیلری میں موجود تھا جب مجھے وہاں کے اسٹاف نے زبردستی دھکے دیکر نکالا کہ ہماری نوکری کا مسئلہ ہے آپ چلے جائیں اس کی شکایت چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی اور سیکرٹری سینیٹ کو کی گئی لیکن انہوں نے کوئی نوٹس نہیں لیا سینیٹ میں بیٹھنے کیلئے گیلری اور لابی میں بھی اجازت نہیں دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ہمیشہ نیک نیتی سے ملک میں سیاست کی ہے لیکن حکمرانوں کی فطرت میں ہمارے ساتھ دغا اور بے وفائی کے ساتھ سلوک روا رکھا گیا ہے۔ اب پاکستان میں سیاست کی کوئی گنجائش نہیں جن قوتوں نے میرے والد کی حکومت گرائی اور انہیں جلا وطنی کی زندگی گزارنے پر مجبور کیا ہمارے لئے اب ان حالات میں جب سینیٹرز منتخب نمائندوں کو غائب کر کے مرضی کے نتائج حاصل کئے جاتے ہوں تو ان حالات میں پاکستان میں سیاست کا کوئی مستقبل نہیں ہے۔

اختر مینگل اور دیگر کے خلاف مقدمہ حکومتی بوکھلاہٹ کا ثبوت ہے، بی این پی

حکمرانوں کی خام خیالی ہے کہ اسلام آباد میں مقدمات سے ہمارے حوصلے پست ہوں گے، بیان

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں پارٹی کے مرکزی صدر سردار اختر جان مینگل، سابق ایم پی اے اختر حسین لانگو، سابق ایم پی اے احمد نواز بلوچ، بکری شفقت لانگو، ایم پی اے جہانزیب مینگل، شفیع مینگل کیخلاف اسلام آباد میں مقدمے کے اندراج کی مذمت کرتے ہوئے اسے حکمرانوں اور اسٹیبلشمنٹ کی بوکھلاہٹ کا نتیجہ قرار دیا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل جو اس وقت دبئی میں ہیں اور ایف آئی آر سے متعلق لاعلم تھے نام نہاد حکمران انٹرپول کے ذریعے انہیں واپس لانے کیلئے اپنی صلاحیتیں ذائل نہ کریں صرف یہ کہیں کہ کس دن کس وقت کس ایئرپورٹ سے پارٹی قائد کو گرفتار کرنا چاہتے ہیں پارٹی قائد خود آ جائیں گے راہشون سردار عطاء اللہ خان مینگل خود بھی سالوں پنجاب کے زندانوں میں قید رہے ایوب خان اور ضیاء الحق کے باقیات کو یہ علم ہونا چاہئے کہ جیل، مقدمات ہمارے لئے کوئی نئی بات نہیں مقدمہ ان کے خلاف ہونا چاہئے تھا جنہوں نے ہمارے سینیٹرز کو حبس بے جا میں رکھا زندانوں میں انہیں ذہنی کوفت سے دوچار کیا آئینی ترمیم سے قبل پارٹی رہنماؤں کے اغواء سے متعلق وزیراعظم شہباز شریف، بلاول بھٹو زرداری، مولانا فضل الرحمان کو آگاہ بھی کیا گیا تھا لیکن انہوں نے اس جانب توجہ نہیں دی۔ بیان میں کہا گیا کہ حکمران اس خام خیالی میں نہ رہیں کہ اسلام آباد میں مقدمہ درج کرنے سے پارٹی قیادت کے حوصلے پست ہوں گے بیان میں کہا گیا کہ ہم ان حکمرانوں کی طرح نہیں جو مقدمات یا ایف آئی آر درج ہونے کے بعد علیل ہو جاتے ہیں اور سعودی عرب یا لندن علاج کی غرض سے پہنچ جاتے ہیں بلوچ اکابرین کی اپنی ایک تاریخ رہی ہے انہوں نے اصولوں کی خاطر جان تک قربان کر دی جیل، زندان، ٹارچر سیل کی ہمارے سامنے کوئی وقعت نہیں اہل دانش، اہل قلم اکثر یہ کہتے ہیں کہ بلوچوں کو چاہئے کہ وہ معاملات کو مذاکرات، گفت و شنید کے ذریعے حل کریں اب تو عالم یہ ہے کہ بلوچستان کی سب سے بڑی قوم پرست سیاسی جماعت کے سربراہ سردار اختر جان مینگل سینٹ جا کر اپنے اغواء شدہ سینیٹرز کو ڈھونڈنے کی کوشش کرتے ہیں اور جب حکمرانوں کی چوری پکڑی جاتی ہے اور سیکورٹی حصار میں ہمارے دو سینیٹرز کو سینٹ اجلاس میں لایا جاتا ہے جن کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو چکی ہے جس سے نام نہاد جمہوریت کا بھانڈا پھوٹ جاتا ہے ایوان بالا کے ممبران کو بھی اغواء برائے ووٹ کی غرض سے لاپتہ کیا جاتا ہے ان کے اہل خانہ کو ذہنی کوفت سے دوچار کیا جاتا ہے یہ ناروا عمل حکمرانوں کیلئے جگ ہنسائی کا سبب بنا بیان میں کہا گیا کہ پارٹی کے مرکزی صدر اس وقت ایوان کے ممبر ہیں ان کا استعفیٰ اب تک قبول نہیں کیا گیا بلوچستان کے عوامی نمائندوں کی قدر و منزلت اسلام آباد کے ایوانوں میں بیٹھے حکمرانوں کے سامنے یہ ہے کہ بلوچستانی قیادت اب بات بھی نہ کر سکے۔ اگر بات کی گئی تو ان کے خلاف ایسے من گھڑت مقدمات قائم کئے جاتے ہیں۔

شیخ زید ہسپتال میں سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے، سنی علماء کونسل

ڈاکٹرز، عملہ، ادویات اور ٹیسٹ نہ ہونے کی وجہ سے مریض مایوس لوٹ جاتے ہیں، مولانا رمضان مینگل

کوئٹہ (آن لائن) سنی علماء کونسل بلوچستان کے امیر مولانا محمد رمضان مینگل نے کہا ہے کہ شیخ زید ہسپتال میں ڈاکٹرز، عملہ، ادویات اور ٹیسٹ نہ ہونے کی وجہ سے لوگ ہسپتال کا چکر لگا کر مایوس ہو کر واپس لوٹ جاتے ہیں مریضوں کو علاج معالجے کی سہولیات ان کے دہلیز پر نہیں مل رہی جس کی وجہ سے ان کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے حکومت ادویات کی عدم دستیابی اور ٹیسٹ نہ ہونے کا نوٹس لیکر مریضوں کو طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے، بیان میں انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ غریب عوام کی حالت زار پر رحم کر کے شیخ زید ہسپتال مستونگ روڈ میں عملے کی حاضری، ادویات اور ٹیسٹ کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں کیونکہ ہسپتال نیشنل ہائی وے روڈ پر ہونے کی وجہ سے کئی دفعہ حادثات کے مریضوں کو بھی لایا جاتا ہے شعبہ حادثات میں بھی سہولیات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سریاب کا علاقہ گنجان اور غریب لوگوں پر مشتمل آبادی ہے قریبی ہسپتال میں سہولیات کی عدم دستیابی کی وجہ سے، سول اور بی ایم سی ہسپتال تک کرایہ اور علاج کے دیگر اخراجات پورے نہیں کر سکتے ہیں غریب عوام کی حالت زار پر رحم کر کے مریضوں کو طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Buliet No. 3

Dated 25 OCT 2024

Page No. 16

جعلی حکومت کو آئین میں ترمیم کرنیکا اختیار حاصل نہیں، پشتونخوا نیپ

نئے عمرانی معاہدے کے تحت آئین بنایا جائے، غیر آئینی اقدام عوام قبول نہیں کر سکتے، مرکزی بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیپ کے مرکزی بیان میں 26 ویں آئینی ترمیم کو 18 ویں ترمیم اور عدلیہ کی آزادی کے خاتمے کا غیر آئینی اقدام قرار دیتے ہوئے مسترد کیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ 2010 میں تمام سیاسی پارٹیوں نے اتفاق رائے سے اٹھارویں ترمیم کے ذریعے 1973 کے آئین کے 101 آرٹیکلز میں ترمیم کر کے ملک کے اقوام و عوام کے فیڈریشن کو جمہوری بنانے، وفاقی وحدتوں کو ایک حد تک صوبائی خودمختاری اور اپنے قدرتی وسائل پر قومی حق ملکیت دلانے کی آئینی ضمانتیں فراہم کیں لیکن حکمرانوں نے گزشتہ دہائی کے دوران متعدد غیر آئینی اقدامات کے ذریعے اٹھارویں ترمیم پر عمل درآمد کو روکنے کے بعد اسٹیبلشمنٹ کی ایما پر 26 ویں آئینی ترمیم کے ذریعے اٹھارویں آئینی ترمیم کے خاتمے اور آئین کے بنیادی ڈھانچے کو یکسر تبدیل کرنے اور عدلیہ کو اسٹیبلشمنٹ کے ماتحت ادارہ بنانے کا غیر آئینی اقدام اٹھایا ہے جس کو اس ملک کے اقوام و عوام کسی بھی صورت میں قبول نہیں کر سکتے۔ آئین کے بنیادی ڈھانچے کو تبدیل کرنے کا اختیار موجودہ پارلیمنٹ کو بھی حاصل نہیں، مقننہ عدلیہ اور انتظامیہ آئین کے تین بنیادی ستون ہیں، آئین کے بنیادی ڈھانچے کو تبدیل کرنے کیلئے آئین ساز اسمبلی کا انتخاب عمل میں لانا ہوگا۔ بیان میں کہا گیا کہ فارم 47 کی غیر نمائندہ حکومت اور نامکمل پارلیمنٹ کو آئین میں ترمیم کرنے کا اختیار ہرگز حاصل نہیں ہے، موجودہ پارلیمنٹ میں پشتونخوا کے سینیٹ کے نمائندگان اور تحریک انصاف کی خصوصی نشستوں کی خواتین اور اقلیتوں کے نمائندگان شامل نہیں ہیں اور یہ جعلی حکومت نے بدترین ہارس ٹریڈنگ، اغوا، بلیک میلنگ اور اربوں روپے کی رشوت اور حکومتی طاقت سے ترمیم کو پاس کیا اس غیر آئینی اقدام کو آئینی ترمیم نہیں کہا جا سکتا۔

امن اور انصاف کے ادارے ناکام، عوام کہاں جائیں، ہدایت الرحمٰن

لاپتہ افراد، وسائل کی عدم فراہمی، بے روزگاری، بدعنوانی بلوچستان کے بڑے مسائل ہیں

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ممبر بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کے حقوق کے حصول ظلم و جبر لاقانونیت، بدعنوانی کے خلاف ہر فورم پر جدوجہد کر رہا حق دو بلوچستان، عوام نوجوان حقوق کے حصول ظلم و جبر کے خلاف مزاحمت کیلئے جماعت اسلامی کی ممبر شپ حاصل کریں سب ناکام ہوئے جماعت اسلامی مظلوم عوام کو حقوق دلا کر ظلم و جبر لاقانونیت اور ناانصافی کرنے والوں کو بے نقاب کرے گی، سیکیورٹی فورسز سیکورٹی کے علاوہ سب کچھ کر رہی ہے، بدقسمتی سے امن قائم کرنے والے امن کے قیام، انصاف کی فراہمی کرنے والے انصاف دلانے میں ناکام، احتساب کرنے والے احتساب کرنے میں ناکام ہیں ان حالات میں عوام کدھر جائیں۔ لاپتہ افراد کی عدم بازیابی، وسائل کی عدم فراہمی بے روزگاری، بدعنوانی بلوچستان کے بڑے مسائل ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کے صوبائی سیکرٹریٹ میں صوبائی سیاسی کمیٹی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس میں صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ، نائب امراء عبدالمتین اخوندزادہ، زاہد اختر بلوچ، ڈپٹی جنرل سیکرٹریز نورالدین غلوکی، صابر صالح پانیزئی، نومنتخب امیر ضلع کوئٹہ حافظ عبدالنعیم رند، غلام فاروق مہمند نے شرکت کی اس موقع پر حق دو عوام کو تحریک کو منظم کرنے آئندہ لائحہ عمل، ناانصافی، بدعنوانی، حقوق کی عدم فراہم کے حوالے سے تحریک چلانے کیلئے منصوبہ بندی و مشاورت کی گئی۔ شرکاء نے کہا کہ جمہوریت اور عسکریت کی لڑائی میں عوام نوجوانوں اور قوم کا نقصان ہو رہا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

جسٹس یحییٰ آفریدی غیر قانونی چیف جسٹس کا عہدہ قبول نہ کریں، بلوچستان بار

موجودہ نائب چیف جسٹس کی تقرری سینیارٹی کے اصولوں کے خلاف ہے مسترد کرتے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان بار کونسل کے جاری ایک بیان میں 26 ویں آئینی ترمیم جو ملک بھر کے وکلاء تنظیموں، سول سوسائٹی، انسانی حقوق کمیشن آف پاکستان سمیت ہر مکاتب فکر کے لوگوں نے اس آئینی ترمیم کو آزاد عدلیہ پر حملہ قرار دے کر مسترد کر دیا تھا جس کے خلاف ملک گیر وکلاء کنونشن کا انعقاد ہوا امات کی تاریکی میں اراکین پارلیمنٹ کو اغوا کر کے ہارس ٹریڈنگ کے ذریعے جبری طور پر آئین میں ترمیم کی جنہوں نے سینیارٹی اصولوں ...... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

کے برعکس من پسند چیف جسٹس آف پاکستان کی تعیناتی سے سپریم کورٹ پر حملہ کیا بیان میں کہا کہ جسٹس منصور علی شاہ سپریم کورٹ کے سینئر جسٹس کے علاوہ کسی دوسری تیسرے جج کو بطور چیف جسٹس آف پاکستان قبول نہیں کریں گے بیان میں جسٹس یحییٰ آفریدی سے مطالبہ کیا کہ وہ غیر قانونی طور پر چیف جسٹس کا عہدہ قبول نہ کریں ملک بھر کی وکلاء تنظیموں نے آئینی ترمیم مسترد کر دیا کیونکہ چیف جسٹس کی تقرری سینیارٹی کے خلاف ہے اسے مسترد کرتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No 4

Dated 25 OCT 2024 Page No 17

سردار اختر مینگل سمیت BNP رہنماؤں کیخلاف دہشتگردی کا مقدمہ درج

اختر مینگل کے ساتھ دیگر 15 افراد نے مسلح ہو کر سینیٹ ہال میں زبردستی گھسنے کی کوشش کی، متن مقدمہ

اسلام آباد (جنگ نیوز) بلوچستان نیشنل پارٹی [illegible] سردار اختر مینگل [illegible] مقدمہ درج کر لیا گیا [illegible] سینیٹ ہال میں [illegible]

گوادر: پہاڑیوں سے لاش برآمد

گوادر (آن لائن) گوادر پہاڑیوں سے ایک شخص کی نعش برآمد، تفصیلات کے مطابق [illegible] گوادر پولیس نے [illegible] کے قریب پہاڑیوں سے ایک شخص کی نعش برآمد کی جس کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا، نعش کی شناخت پرویز کے نام سے کی گئی، نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی۔

قلعہ سیف اللہ: موٹر سائیکل بم دھماکہ، قبائلی رہنما سمیت 6 افراد زخمی

دھماکے کے وقت حاجی محبوب خان جوگیزئی ایک دکان میں دوستوں کے ہمراہ کھانا کھا رہے تھے، دھماکے سے قریبی دکانوں کو نقصان پہنچا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر، نامہ نگار) قلعہ سیف اللہ جنکشن چوک پر موٹر سائیکل میں بم دھماکہ، قبائلی رہنما نوابزادہ محبوب جوگیزئی سمیت 6 افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق نامعلوم افراد نے موٹر سائیکل میں دھماکہ خیز مواد نصب کر کے موٹر سائیکل قلعہ سیف اللہ جنکشن چوک پر ایک دکان کے سامنے کھڑی کر دی تھی اسی دوران قبائلی رہنما حاجی محبوب خان جوگیزئی جو اپنے دوست کی دکان میں دیگر دوستوں کے ہمراہ کھانا کھا رہے تھے کہ موٹر سائیکل میں نصب بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا۔ دھماکہ اتنا شدید تھا جس کی آواز دور دور تک سنی گئی دھماکے کے نتیجے میں حاجی محبوب خان جوگیزئی سمیت چھ افراد [illegible] سلطان محمد، گلاب خان زخمی ہو گئے اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکیورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر زخمیوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں طبی امداد کے بعد زخمیوں کو کوئٹہ ریفر کر دیا گیا بم ڈسپوزل اسکواڈ کے مطابق نامعلوم افراد نے دو کلو دھماکہ خیز مواد موٹر سائیکل میں نصب کیا تھا دھماکے کے باعث دو موٹر سائیکلوں اور قریبی دکانوں کو شدید نقصان پہنچا۔

کاہان میں قبائلی رہنما کے گھر پر 5 مارٹر گولے فائر

کوہلو (آئی این پی) تحصیل کاہان میں قبائلی رہنما اختر شیرانی کے گھر پر نامعلوم سمت سے پانچ مارٹر گولے فائر کئے گئے۔ مقامی ذرائع کے مطابق کسی قسم کے جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

اوستہ محمد: گھریلو ناچاقی پر اسکول ٹیچر کا قتل، ملزمان فرار

پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کردی، لاش ورثاء کے حوالے کردی گئی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) اوستہ محمد کے علاقے میں گھریلو ناچاقی کی بنا پر شوہر نے بھائی کے ساتھ مل کر سرکاری اسکول ٹیچر کو ہتھوڑے سے وار کر کے قتل کر دیا۔ پولیس نے ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثاء کے حوالے کر دی۔ پولیس کے مطابق اوستہ محمد کے علاقے پولیس تھانہ کینال فارم کی حدود میں گوٹھ بادل خان کے مقام پر شوہر امداد علی نے اپنے سالے کے ہمراہ ہتھوڑی سے وار کر کے سرکاری اسکول کی پرنسپل کو قتل کر دیا ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے واقعے کے بعد پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کر دی تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

کوئٹہ: قمبرانی روڈ فائرنگ کے دو واقعات میں ایک شخص ہلاک، دو زخمی

موٹر سائیکل پر فائرنگ سے ایک ہلاک اور ایک زخمی ہوا دوسرے واقعے میں گھر کے سامنے کھڑے شخص کو گولی ماری گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قمبرانی روڈ پر فائرنگ کے دو واقعات میں ایک شخص جاں بحق دو زخمی ہو گئے پولیس کے مطابق قمبرانی روڈ کے رہائشی ذیب اور کامران گزشتہ شب موٹر سائیکل پر گھر جا رہے تھے کہ نامعلوم افراد ان پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ سے ذیب موقع پر ہی جاں بحق جبکہ کامران شدید زخمی ہو گیا۔ پولیس نے لاش اور زخمی کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثہ کے حوالے کر دی گئی جبکہ قمبرانی روڈ کے علاقے کلی شریف آباد کا رہائشی غلام دستگیر ولد قلندر بخش گزشتہ شب اپنے گھر کے باہر کھڑا تھا کہ نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے۔ فائرنگ کے نتیجے میں وہ زخمی ہو گیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمی کو ہسپتال پہنچایا، پولیس مزید تحقیقات کر رہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ: بچوں کو اغواء کرنے والے گروہ کا کارندہ گرفتار

بچوں کو اغواء کر کے سندھ و پنجاب میں 5 سے 10 لاکھ میں فروخت کرتے ہیں، ملزم یاسر کا اعتراف

کوئٹہ (اے این این) پولیس نے کوئٹہ سے بچوں کو اغواء کرنے والے گروہ کا کارندہ گرفتار کر لیا، گروہ بچوں کو اغواء کر کے سندھ اور پنجاب میں پانچ سے دس لاکھ روپے میں فروخت کرتا ہے، پولیس کے مطابق سیٹلائٹ ٹاؤن کے علاقے غوث آباد میں واقع شمس المدارس مدرسہ کے قریب ایک اغواء کار بچے کو اغواء کرنے کی کوشش کر رہا تھا کہ اہل علاقہ نے ملزم کو پکڑ کر زدوکوب کرنے کے بعد پولیس کے حوالے کیا، پولیس کے مطابق گرفتار ملزم یاسر نے ابتدائی تفتیش ....

بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

میں اعتراف کیا ہے کہ وہ اور اس کے ساتھی سیٹلائٹ ٹاؤن، مشرقی بائی پاس اور سریاب کے مختلف علاقوں سے تین سے چھ سال کے بچوں کو اغواء کر کے انہیں سندھ اور پنجاب لے جا کر پانچ سے دس لاکھ روپے میں فروخت کرتے ہیں، پولیس ذرائع نے بتایا ہے کہ ملزم نے دوران تفتیش انکشاف کیا ہے کہ مختلف علاقوں سے اب تک ایک درجن سے زائد بچوں کو اغواء کیا گیا ہے، ملزم نے دوران تفتیش اپنے ساتھیوں کی نشاندہی کی ہے جن کی گرفتاری کیلئے پولیس چھاپے مار رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 25 OCT 2024 Page No. 18

صوبائی دارالحکومت کے اکثر علاقوں میں ڈبل پارکنگ ٹریفک جام معمول بن گیا

وسطی علاقوں میں نجی ہسپتالوں کے سامنے گاڑیوں اور رکشوں کے ہجوم کے باعث مریضوں کو مشکلات کا سامنا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کے اکثر علاقوں میں ڈبل پارکنگ کے باعث بدترین ٹریفک جام رہنا معمول بن گیا، ہسپتالوں کے باہر گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ جانے سے مریضوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے تفصیلات کے مطابق شہر میں ڈبل پارکنگ کے باعث سڑکوں پر ٹریفک جام رہنا معمول بن گیا ہے جبکہ سب سے زیادہ گمبھیر صورتحال شہر کے وسطی علاقوں میں قائم نجی ہسپتالوں کے باہر گاڑیوں اور رکشوں کے ہجوم کے باعث ہوتی ہے اور کسی بھی ایمرجنسی کی صورت میں ہسپتالوں میں مریض کا داخل ہونا تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے عوامی و سماجی حلقوں نے ڈی ایس پی ٹریفک [illegible] کرائے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ ٹریفک کی روانی [illegible] کے لیے [illegible] والوں کے خلاف [illegible] کارروائی عمل میں لائی جائے۔

INTEKHAB QUETTA

کوہلو: عطائی ڈاکٹرز انسانی جانوں سے کھیلنے لگے

خواتین کو علاج معالجے کی سہولیات دستیاب نہ ہونے سے دوران زچگی اموات کی شرح میں اضافہ ہوا ہے

مختلف مراکز صحت میں نصف درجن لیڈی میڈیکل آفیسرز تعینات ہیں جو گھر بیٹھے تنخواہیں وصول کر رہے ہیں، رپورٹ

کوہلو (نامہ نگار) ضلع کوہلو میں عطائی لیڈی ڈاکٹرز انسانی جانوں کے ساتھ کھیل رہے ہیں محکمہ صحت کے افسران خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں، بااثر شخصیات کی پشت پناہی سے رواں سال درجن بھر سے زائد خواتین اور ان کے بچے دوران زچگی موت کے منہ میں چلے گئے۔ بھاری بھرکم فیسوں سے غریب عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق کوہلو میں خواتین کو علاج معالجے کی سہولیات دستیاب نہ ہونے اور عطائی ڈاکٹروں کے باعث دوران زچگی اموات کی شرح میں اضافہ ہوا ہے۔ ضلع کے مختلف مراکز صحت میں نصف درجن لیڈی میڈیکل آفیسرز تعینات ہیں جو گھر بیٹھے تنخواہیں وصول کر رہے ہیں محکمہ صحت کے افسران ان لیڈی میڈیکل آفیسرز سے ڈیوٹی لینے سے بے بس ہو گئے ہیں دوسری جانب لیڈی میڈیکل آفیسرز نہ ہونے سے خواتین کو علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے شہر کے مختلف مقامات پر بغیر کسی این او سی کے پنجاب سے آنے والے غیر تربیت یافتہ عطائی لیڈی ہیلتھ ورکر اور دائیوں نے کلینکس قائم کر کے شہریوں کو بے دردی سے لوٹنا شروع کر دیا ہے۔ رواں سال ان عطائی لیڈی ڈاکٹروں کے ہاتھوں درجن بھر سے زائد خواتین اور نومولود بچے دوران زچگی موت کی منہ میں چلے گئے ہیں۔ دوسری جانب محکمہ صحت کے افسران نے موت بیچنے والے گروہ کے خلاف آنکھیں بند کر دی ہیں۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر سے جب اس حوالے سے رابطہ کیا گیا تو انہوں نے کوئی بھی موقف دینے سے انکار کر کے لاعلمی کا اظہار کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق لیڈی میڈیکل آفیسرز کی ڈیوٹی سے غیر حاضری اور عطائی ڈاکٹروں کی پشت پناہی بااثر افراد کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں محکمہ صحت کے افسران بے بس ہیں۔ حکومت کی جانب سے بہتر علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی کے بلند وبانگ دعوے تو کئے جا رہے ہیں مگر عملی اقدامات صفر ہیں۔ کوہلو کے عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان، صوبائی سیکرٹری محکمہ صحت، کمشنر سبی ڈویژن اور ڈپٹی کمشنر کوہلو سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ غیر حاضر لیڈی میڈیکل آفیسرز کی حاضری اور عطائی ڈاکٹروں کے خلاف فوری کارروائی کر کے شہریوں کو صحت کے معیاری سہولیات فراہم کئے جائیں۔

گرینڈ یوتھ فیسٹیول ایک خوش آئند اقدام ہے، میر چاکر خان رند یونیورسٹی

سبی (یو این اے) میر چاکر خان رند یونیورسٹی سمیت دیگر اسکولوں کے طلبا وطالبات نے کہا ہے کہ میر چاکر خان رند یونیورسٹی اور ایف سی بلوچستان (نارتھ) کے باہمی اشتراک سے گرینڈ یوتھ فیسٹیول ایک خوش آئند اقدام ہے جسکی جتنی تعریف کی جائے کم ہے طلبا وطالبات کے پڑھائی کے ساتھ ساتھ ذہنی نشوونما کرنا بھی ضروری ہے اس طرح کے ایونٹ کرانے سے طلبا وطالبات کے ذہن تروتازہ ہوتے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مقامی حکومتوں کو مضبوط بنانے کا عزم قابل ستائش ہے!

بلوچستان ملک کا سب سے بڑا اور منتشر آبادی پر پھیلا ہوا صوبہ ہے، اس خطے میں ترقی کیلئے مقامی حکومتوں کا ماڈل ہی کامیاب رہتا ہے۔ مقامی نمائندے اپنے حلقوں کے مسائل سے بخوبی واقف رہتے ہیں جبکہ مقامی لوگ اپنی شکایات با آسانی بلدیاتی نمائندگان تک پہنچا سکتے ہیں۔ بلوچستان میں مسائل کی بڑی وجہ بلدیاتی اداروں کو فنڈز کی کمی اور اختیارات کا محدود ہونا ہے۔ بلدیاتی نمائندگان کو اکثر یہی گلہ رہتا ہے کہ صوبائی اور قومی اسمبلی کے اراکین ان کے کاموں میں مداخلت کرتے ہیں جبکہ فنڈز کے معاملے پر بھی اختلافات کا سامنا رہتا ہے، من پسند حلقوں کو زیادہ ترجیح دی جاتی ہے۔ اگر بلدیاتی اداروں کو مکمل آزادی کے ساتھ کام کرنے دیا جائے اور فنڈز کا صحیح استعمال کیا جائے تو بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں صحت، تعلیم، پانی، سیوریج سمیت دیگر مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے بلدیاتی اداروں کے ترقیاتی فنڈز 100 فیصد بڑھانے کا اعلان ایک انقلابی قدم ہے۔ اگر فنڈز کا استعمال منصفانہ اور ایمانداری کے ساتھ کیا جائے تو بلوچستان کے عوام کو درپیش بنیادی مسائل حل ہو جائینگے جن کا شکوہ ہر وقت عوام کرتے آئے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ وسائل کے درست استعمال اور کرپشن کی روک تھام کو ہر صورت یقینی بنایا جائے کیونکہ فنڈز کا اجرا کارکردگی سے مشروط ہوگا۔ صوبے بھر کے چیئرمین، ضلع کونسلز اور میونسپل کارپوریشنز سمیت بلدیاتی اداروں کے سربراہان نے ایک ملاقات میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو بلدیاتی نمائندوں کو درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبہ کے بلدیاتی اداروں کے ترقیاتی فنڈز 100 فیصد بڑھانے کا اعلان کرتے ہوئے واضح کیا کہ فنڈز کا اجرا کارکردگی سے مشروط ہوگا لہذا وسائل کے درست استعمال اور کرپشن کی روک تھام کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے بلدیاتی اداروں کے سربراہان کو کرپشن کے تدارک، صفائی ستھرائی، پاکستانیت کے فروغ اور اسکولوں اور اسپتالوں میں اسٹاف کی حاضری کو مانیٹر کرنے کی ہدایت بھی کی۔ وزیراعلیٰ کا کہنا تھا کہ بلدیاتی اداروں میں کرپشن کی روک تھام کے لیے اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ مل کر موثر میکنزم تشکیل دیا جائے، انہوں نے محکمہ خزانہ کو ہدایت کی کہ بلدیاتی اداروں کے فنڈز مالی سال کے دوران 2 اقساط میں جاری کیے جائیں۔ ترقیاتی منصوبے زمین پر نظر آنے چاہئیں کیونکہ ان کا غیر جانبدار تھرڈ پارٹی سے معائنہ کروایا جائے گا، کرپشن ناقابل قبول، مصدقہ شکایات پر ملوث کونسلز و کارپوریشن کو فنڈز کا اجرا روک دیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کے اس اہم فیصلے کے یقیناً مثبت اثرات بلوچستان کے تمام اضلاع میں دکھائی دینگے خاص کر کارکردگی کی بنیاد پر فنڈز کی فراہمی سے کرپشن کا دروازہ بند ہوگا۔ مقامی نمائندگان کو بھی اپنی کارکردگی دکھانا کا بہترین موقع ملا ہے جس سے وہ اپنے حلقوں کی حالات میں بہتری لا سکتے ہیں جس سے انہیں اپنے حلقوں میں زبردست پذیرائی ملے گی لیکن اولین ترجیحات میں بنیادی مسائل کا حل اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یہ موقع دے کر بلدیاتی نمائندگان کی حوصلہ افزائی کی ہے اس امید کے ساتھ کہ وہ بلوچستان کے مسائل کو حل کریں گے اور ترقی میں اپنا حصہ ڈالیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کے اس اقدام کی قدر کرتے ہوئے بلدیاتی نمائندگان سنجیدگی کے ساتھ اپنے عوام کی مخلصانہ انداز میں خدمت کریں، پسند و ناپسند سے گریز کرتے ہوئے اپنے تمام حلقوں کو اہمیت دیتے ہوئے مثال قائم کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated 25 OCT 2024 Page No. 20

حکومتی بندر بانٹ، گورنمنٹ کنٹریکٹرز کا شاہراہ بند کرکے احتجاج

محکمہ بی اینڈ آر میں دریائے ژوب پر دو پلوں کی تعمیر کے لیے کروڑوں روپے کے ٹینڈرز کی مبینہ بندر بانٹ کے خلاف گورنمنٹ کنٹریکٹرز نے گزشتہ روز احتجاج کرتے ہوئے بی اینڈ آر کے دفتر کے باہر ٹائر جلا کر ڈی آئی خان شاہراہ بند کر دی۔ احتجاج میں شامل کنٹریکٹرز کا کہنا تھا کہ حکومت نے بااثر شخصیات کے من پسند افراد کو ٹینڈرز کی بندر بانٹ کر کے کروڑوں روپے کی پیشگی ادائیگی بھی کر دی ہے۔ اس کے علاوہ اس بندر بانٹ کے پیچھے بھاری کمیشن بھی ہے جس کے باعث ان پلوں کی تعمیر کا معیار انتہائی ناقص ہوتا ہے اور معمولی سا سیلابی ریلا بھی ان پلوں کو بہا کر لے جاتا ہے۔ حکومت پر لگائے گئے ان الزاموں میں کتنی صداقت ہے یہ سو فیصد یقین سے کوئی کہہ نہیں سکتا لیکن اب تو وہ شخصیات بھی بلوچستان حکومت پر کے الزام لگا رہی ہیں جو ماضی میں خود حکومتوں کا حصہ رہی ہیں۔ جماعت اسلامی کے امیر بلوچستان نے بھی اسی قسم کے الزامات لگائے ہیں۔

حقائق کو جاننے کے دو طریقے ہوتے ہیں، ایک یہ کہ جس نے جو کام کیا ہے وہ خود اس حوالے سے تصدیق کر دے یا پھر زمینی حقائق دیکھے جاتے ہیں، مثال کے طور پر اگر کوئی عمارت ایک کروڑ میں تعمیر ہو سکتی ہے اور اگر کوئی اس پر دس کروڑ روپے لگا دے، تو پھر یقیناً عمارت تو دس کروڑ میں تعمیر نہیں ہوئی الٹا 8 سے 9 کروڑ روپے کسی اور ہی کی جیب میں گئے ہیں۔ یہی حال پورے پاکستان کی سڑکوں، پلوں اور دیگر سرکاری عمارتوں کی تعمیرات کا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت میں آنے سے قبل سیاستدانوں اور ان کی اہل خانہ کی جائیدادیں نوٹ کی جائیں اور اقتدار میں آنے کے بعد ان ہی سیاستدانوں اور ان کے اہل خانہ کی جائیدادوں کا جائزہ لیا جائے تو زمین آسمان کا فرق نظر آتا ہے، گو کہ پاکستان میں برسوں سے اقتدار پر قابض بھٹو خاندان، زرداری خاندان، شریف خاندان اور دیگر نے کبھی کرپشن کا اعتراف نہیں کیا اور نہ ہی کسی مجرم نے کبھی اپنے جرم کا برملا اظہار کیا ہے لیکن زمینی حقائق کچھ اور ہی بتاتے ہیں۔ جتنی رقم پاکستان میں آج تک ترقیاتی اور دیگر منصوبوں پر لگ چکی ہے، اگر اس کا جائزہ لیں تو اس وقت پاکستان کو دنیا کا جدید ترین اور صاف ستھرا ترین ملک ہونا چاہیے تھا، لیکن ایسا ہے نہیں، حالت تو یہ ہے کہ سندھ اور بلوچستان تو آج سے بیس سال قبل زیادہ بہتر تھے۔

وفاقی حکومت، حکومت بلوچستان، وزیراعلیٰ اور وزرا کرپشن کے حوالے سے کچھ بھی کہیں لیکن سرکاری کنٹریکٹرز کا احتجاج کچھ اور ہی کہانی بیان کرتا ہے، کیونکہ کوئی بھی شخص اور خاص طور پر کاروباری شخصیت پہلے ہر طریقے سے معاملات کو طے کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ احتجاج تو ان کا آخری عمل ہوتا ہے، اب اگر سرکاری کنٹریکٹرز احتجاج پر اتر آئے ہیں تو یقیناً کچھ نہ کچھ گڑبڑ ہے، حکومت کو اس حوالے سے فوری طور پر اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ عوام کو بھی تسلی ہو سکے کہ ان سے جبراً وصول کیے گئے انتہائی بلند شرح پر ٹیکس کی رقوم کی بندر بانٹ نہیں ہو رہی بلکہ وہ ضروری اور جائز کاموں پر خرچ کی جا رہی ہیں، اور عوام کا یہ حق ہے کہ انہیں معلوم ہو کہ ان کی خون پسینے کی کمائی میں سے لیے گئے ٹیکس کی رقوم کہاں خرچ ہوتی ہیں۔ حکومت کسی بھی ترقیاتی یا دیگر منصوبے کی بندر بانٹ کو روکے اور مناسب ترین قیمت پر کاموں کو دیا جائے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily:
Bullet No 6
Dated: 25 OCT 2024
Page No. 21

وزیراعلیٰ بلوچستان کا بلدیاتی اداروں کے ترقیاتی فنڈز میں سو فیصد اضافے کا اعلان!

اس میں کوئی شک نہیں کہ میر سرفراز بگٹی نے جب سے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے اس دن سے مسلسل عوامی مفاد کے منصوبوں پر کام کر رہے ہیں ۔ان میں ایسے مسائل بھی شامل ہیں جو سابقہ حکومتوں کے ادوار میں نہیں ہوسکے لیکن انہوں نے برسر اقتدار آتے ہی ان کو حل کیا۔اسی سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے گذشتہ روز انہوں نے بلدیاتی اداروں کے ترقیاتی فنڈز میں سو فیصد اضافے کا اعلان اور وسائل کے درست استعمال و کرپشن کی روک تھام کیلئے اینٹی کرپشن اسٹیبلشمینٹ کے ساتھ ملکر موثر مکینزم تشکیل دینے کی ہدایت کی ہے۔بلدیاتی اداروں کو فنڈز کا اجراء کارکردگی سے مشروط ہوگا۔چیئر مین حضرات کرپشن کے تدارک صفائی، ستھرائی، سکولز و ہسپتال میں سٹاف کی حاضری کی مانیٹرنگ اور قومی سلامتی و یک جہتی کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔وسائل کے درست استعمال اور کرپشن کی روک تھام کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔محکمہ خزانہ بلدیاتی اداروں کے فنڈز مالی سال کے دوران دو اقساط میں جاری کریں اور کوئی غیر ضروری تاخیر نہ کی جائے۔بلدیاتی ادارے عوام کی دسترس میں ہیں اس لیے عوام کو درپیش مسائل کے حل کیلئے متحرک کردار ادا کریں ترقیاتی منصوبے زمین پر نظر آنے چاہئیں عوام کو ضروریات سے ہم آہنگ ترقیاتی منصوبے تشکیل دیئے جائیں جس کا فائدہ عام آدمی کو ہو۔عوامی وسائل کا ضیاع اور کرپشن قطعی طور پر قابل برداشت نہیں۔غیر جانبدار تھرڈ پارٹی سے ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کروائیں گے۔مصدقہ شکایات اور رپورٹس پر ملوث کونسلرز و کارپوریشن کو فنڈز کا اجراء روک دیا جائے گا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا بلدیاتی اداروں کے ترقیاتی فنڈز میں سو فیصد اضافے کا اعلان قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ بلدیاتی ادارے بنیادی ہونے کے باعث بڑی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں ان کی مضبوطی اہم ضرورت ہے کیونکہ اس سے عام عوام کے مسائل جلد حل ہونے میں بڑی مدد ملتی ہے۔وزیراعلیٰ بلوچستان نے اپنے مذکورہ بیان میں فنڈز کے حوالے سے جو ہدایات دی ہیں وہ تمام حقیقت پر مبنی ہیں ۔اس میں فنڈز کو جو ترقیاتی کاموں سے مشروط کیا ہے اس کا مقصد منصوبوں میں شفافیت لانا ہے کیونکہ ہمارے ہاں فنڈز میں اکثر کرپشن کا عنصر شامل ہوجاتا ہے جس کے باعث یہ منصوبے مکمل نہیں ہوتے اور اگر ہوجائیں تو یہ پائیدار نہیں ہوتے جو کہ یقیناً پیسوں کے ضیاع کے مترادف ہے اس کی روک تھام کے لیے وزیراعلیٰ بلوچستان کی مذکورہ ہدایات اس بات کا ثبوت ہیں کہ وہ اس عمل میں شفافیت چاہتے ہیں جو کہ بلاشبہ عوام کے بہترین مفاد میں ہے۔یہاں اس بات کا ذکر کرنا ازحد ضروری ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں تو اب تک بلدیاتی انتخابات سرے سے ہوئے ہی نہیں جبکہ صوبے کے باقی اضلاع میں نہ صرف انتخابات ہوگئے ہیں بلکہ ان اداروں نے کام بھی شروع کردیا ہے۔یہ کوئٹہ کے عوام کے لیے بہت بڑی زیادتی کے مترادف ہے جو بنیادی اہمیت کے حامل بلدیاتی اداروں کے قیام سے اب تک محروم ہیں۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں جلد از جلد بلدیاتی انتخابات کرائے جائیں۔وزیراعلیٰ بلوچستان کو بلدیاتی اداروں کے فنڈز میں سو فیصد اضافے کے عمل کی نگرانی خود کرنی چاہیئے تاکہ ان کا استعمال صحیح طریقے سے ہو۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily Balochistan Time Quetta
Bullet No 6
Dated 25 OCT 2024 Page No 22

Poorer districts in focus

It is distressing that out of 20 poorest districts of Pakistan 11 districts are from Balochistan, which is a mineral rich province, in terms of natural resources and smallest in terms of population. The poorest districts in Balochistan include Sherani, Kohlu, Jhal Magsi, Barkhan, Killa Abdullah, Zhob, Musakhel, Dera Bugti, Jaffarabad, Ziarat and Killa Saifullah. Lack of focus on the part of successive governments is also one of the main reasons behind poverty and backwardness of these districts. Though the name of Awaran district is not included in the list of poorest districts, it is also one of the poorer districts of Balochistan, which has been neglected in the development sector. Unfortunately, the district is also hit by the insurgency. Awaran district is also the constituency of former Chief Minister Balochistan Mir Abdul Qaddos Bezinjo. The plight of Awaran district still needs a lot of attention on the part of provincial and federal governments to compete with other districts of the province. The Ministry of Planning, Development and Special Initiatives had launched a five-year (2022-27) project comprising special development initiatives for the 20 poorest districts across Pakistan at the cost of Rs40 billion. Identified on the basis of scores in this Multidimensional Poverty Index (MPI). Five districts are from Sindh, three from Khyber Pakhtunkhwa, and one from Punjab. Many of these districts had been directly affected by last year's flood disaster, especially in Balochistan and Sindh. The prime objective of the initiative was to mitigate the poverty, backwardness and ensure basic facilities to the poorest districts of the country. However, the process of special initiatives for poorest districts are slow and the people of these districts particularly in Balochistan need prompt attention from authorities because the floods of monsoon last badly affected agriculture and livestock department which is the mainstay of the economy of Balochistan. As many 70 percent people of Balochistan are directly or directly involved with these sectors. To remove poverty and backwardness, it is essential that the government expedite its efforts to implement special initiatives by early releasing funds to the provinces and strictly bounding the provinces to ensure spending of funds purely on merit so that the living standard of people could improve. The former chief minister Balochistan unfortunately did not play a role to improve the plight of people of Awaran.

According to experts, it is also essential that the poor district should be uplifted through physical connectivity power, digital connectivity, productive sectors of livelihood and others.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated 25 OCT 2024

Page No. 23

گوادر بندرگاہ: زیادہ سکیورٹی اخراجات لیکن ٹھوس امکانات

خیالات

رسول بخش رئیس

پاکستان کی گوادر بندرگاہ گزشتہ دو دہائیوں سے چین، پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کا مرکزی حصہ ہونے کی بدولت قومی اور بین الاقوامی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے۔ یہ بندرگاہ بیجنگ کے کئی ارب ڈالر کے بیلٹ اینڈ روڈ منصوبے میں اپنی حیثیت کی وجہ سے بھی اہمیت رکھتی ہے۔

موجودہ دور میں گوادر کی اہمیت چینی سیاست کے تناظر میں اور وسطی ایشیا جانے والے نئے، محفوظ اور قابل اعتماد راستے کے طور پر اس کے کردار کو نئی پیش رفت سمجھا جا رہا ہے۔ پاکستانی رہنماؤں نے پاکستان کی آزادی کے ابتدائی برسوں میں ہی گوادر کی بندرگاہ کی سٹریٹجک اہمیت کو پہچان لیا تھا۔

اس وقت یہ بندرگاہی شہر اور ساحل کے ساتھ 15 ہزار 210 کلومیٹر کا علاقہ بحیرہ عرب کے اس پار سلطنت عمان کا حصہ تھے اور 174 سال تک عمان کے زیر انتظام رہے۔

مسقط نے مکمل طور پر انتظامی کنٹرول سنبھال رکھا تھا۔ وہ ٹیکس وصول کرتا، سکیورٹی فراہم کرتا اور خودمختار طاقت کے طور پر کام کرتا تھا۔ گوادر جغرافیائی طور پر جزیرہ تھا، جو پاکستانی سرزمین میں گھرا ہوا تھا اور اس کا عمان کے ساتھ صرف سمندری رابطہ تھا۔

بلوچستان کی نوابی ریاستوں میں سے ایک قلات کے تاریخی دعوؤں کی وجہ سے پاکستان کی اس علاقے پر نظر تھی لیکن 1958 تک اس کی حیثیت کو تبدیل کرنے کے لیے زیادہ کچھ نہیں کیا گیا۔ بات آگے بڑھی اور 1792 میں خان آف قلات نے یہ علاقہ جاگیر کے طور پر شہزادہ سلطان بن احمد کو تحفے میں دے دیا۔ سلطان بن احمد عمان سے فرار ہو کر آئے۔ انہوں نے والد کی حکومت کو چیلنج کرنے کی کوشش کی لیکن انہیں متزلزل کرنے میں ناکام رہے۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ خان آف قلات نے شہزادے پر احسان کرنے سے چند سال پہلے ہی اس ساحلی علاقے کو اپنی تحویل میں لیا تھا۔ اگر عمان نے گوادر پر اپنی اجارہ داری برقرار رکھی ہوتی تو اس علاقے کی جغرافیائی سیاست بہت مختلف ہوتی کیونکہ یہ مسقط کی بندرگاہ سے صرف 208 ناٹیکل میل کی دوری پر ہے۔ یہ علاقہ بحیرہ عرب کے دوسری طرف سلطان کے مقابلے میں پاکستان کی طویل مدتی سٹریٹجک سوچ میں زیادہ سرایت کر گیا۔ جب پاکستان نے برطانیہ کے توسط سے سلطان کے ساتھ رابطہ کیا تو اس نے دیکھا کہ وہ اس علاقے کو 'فروخت' کرنے کے لیے تیار تھے لیکن ایک خاص قیمت لے کر۔ چھ ماہ تک مذاکرات اور 30 لاکھ برطانوی پاؤنڈ کی ادائیگی کے بعد دونوں ممالک نے آٹھ ستمبر 1958 کو ایک معاہدے پر دستخط کر دیے۔

موجودہ دور کے تناظر میں دیکھا جائے تو ایسا لگتا ہے کہ پاکستانی رہنماؤں نے دوستانہ اور پرامن انداز میں گوادر کے حصول میں گہری سٹریٹجک سوچ اور بے پناہ دور اندیشی کا مظاہرہ کیا۔ آج بھی اس خطے کے لوگ عمان کو بہت سراہتے ہیں اور اس سے محبت کرتے ہیں جو سلطنت کی مسلح افواج کے لیے بھی روزگار کا ایک بڑا ذریعہ رہا ہے۔

پاکستان نے دیگر سٹریٹجک ترجیحات کی بنا پر کئی دہائیوں تک گوادر پورٹ کی ترقی کو پس پشت ڈالے رکھا اور سست رفتاری سے سرمایہ کاری کی۔ یہاں توجہ چین کی 'شاہراہ ریشم کی بحالی' میں دلچسپی کی وجہ سے بڑھی۔ معاملہ قدیم تجارتی راستے استعمال کرنے کا نہیں بلکہ منصوبہ کہیں بڑا ہے۔ بیلٹ اینڈ روڈ منصوبہ جسے چین کا عظیم سٹریٹجک وژن قرار دیا جاتا ہے، اس میں سڑکوں، بندرگاہوں، ریلوے لائنوں، توانائی کی پائپ لائنوں کی تعمیر اور مارکیٹوں کو ایک دوسرے سے منسلک کرنا شامل ہے۔ گوادر، چین اور پاکستان کے درمیان 'سمندروں سے گہری اور پہاڑوں سے زیادہ بلند' دوستی کی کہیں زیادہ اہم علامت ہے، نہ کہ صرف سنکیانگ کے علاقے سے چینی مصنوعات کی ترسیل کے لیے ایک بندرگاہ کی حیثیت سے۔ قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں کہ بیجنگ کو کسی خفیہ معاہدے کے تحت ایک 'اڈہ' دیا جا سکتا ہے، جس کی پاکستان نے برسوں سے مسلسل تردید کی ہے لیکن اگر مغرب اور جنوبی ایشیا کے وسیع سٹریٹجک ماحول میں کوئی تبدیلی آئی تو مستقبل میں اس بات کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا۔

تاہم گوادر کی اہمیت کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا کیونکہ یہ سمندر سے محروم افغانستان، وسطی ایشیائی ریاستوں، اور سب سے بڑھ کر، چین کے دور دراز کے مغربی علاقوں کی سمندر تک رسائی فراہم کرتا ہے، خاص طور پر سی پیک کے تحت بنائے گئے بنیادی ڈھانچے کے ذریعے۔

چین جس طرح سی پیک منصوبوں میں تقریباً 65 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کر رہا ہے جو بیلٹ اینڈ روڈ منصوبے کے لیے مختص چھ سو ارب ڈالر کی رقم کا ایک حصہ ہے جس کے تحت اقتصادی زونز، پاور پلانٹس، ہوائی اڈے، موٹرویز، اور چین و وسطی ایشیا کے ساتھ ریلوے کے ذریعے رابطہ قائم کرنے جیسے منصوبے شامل ہیں، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ سب عظیم حکمت عملی کے بغیر نہیں ہو رہا۔ چین کو 2013 میں گوادر پورٹ کا کنٹرول دے دیا گیا تاکہ وہ اس کا انتظام سنبھالے اور اسے مزید ترقی دے۔ یہ پورٹ گزشتہ پانچ سال سے مکمل طور پر فعال ہے اور 20 ہزار ٹن وزن کی گنجائش والے جہازوں کو لنگر انداز کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ بندرگاہ کو ترقی دے کر 70 ہزار ٹن کی گنجائش تک لے جانے کا عمل جاری ہے۔ اس بین الاقوامی رسائی کو بڑھاتے ہوئے چین نے گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ تعمیر کیا ہے، جہاں ہر قسم کے طیارے اتر سکتے ہیں۔ چینی وزیراعظم لی کی چیانگ نے 13 اکتوبر کو اس کا آن لائن افتتاح کیا اور اسے پاکستان کے لیے 'تحفہ' قرار دیا۔ چین اور پاکستان سی پیک میں بھاری سرمایہ کاری کر رہے ہیں، حالاں کہ بلوچ علیحدگی پسند گروپوں کی جانب سے چینی شہریوں اور پاکستانی کارکنوں کو نشانہ بنانے کی وجہ سے سکیورٹی خدشات موجود ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ سکیورٹی کی قیمت کچھ بھی ہو اس بڑے منصوبے کو آگے بڑھانے سے پیچھے ہٹنے کا کوئی امکان نہیں۔ گوادر کا علاقائی مرکز کے طور پر ابھرنا دو عوامل پر منحصر ہے۔ پہلا یہ کہ چین اور پاکستان اسے سی پیک کے دوسرے مرحلے کے ساتھ کس طرح جوڑتے ہیں اور دوسری بات کہ خطے وہ ملک جہاں سمندر نہیں وہ اسے سمندر تک رسائی کے لیے چھوٹے، سستے، آسان اور محفوظ راستے کے طور پر کس طرح دیکھتے ہیں۔ اس ضمن میں مزید انتظار کرنا ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 Dated 25 OCT 2024 Page No. 24

بلوچستان کی سماجی اور معاشی ترقی میں سی پیک کا کردار

دربار۔۔۔ا

طارق خان ترین

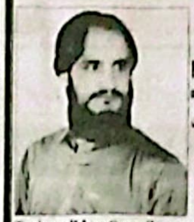

Tariqyadkhan@gmail.com

بلوچستان میں سی پیک (CPEC) کے تحت کئی اہم منصوبے مکمل کیے گئے ہیں، جو صوبے کی ترقی اور مقامی لوگوں کے لیے فائدے مند ثابت ہوئے ہیں۔ ان میں سب سے نمایاں گوادر بندرگاہ کی تعمیر ہے، جو 2017 میں مکمل ہوئی اور بین الاقوامی تجارت کا مرکز بن گئی۔ گوادر فری زون کا پہلا فیز 2018 میں مکمل ہوا، جس سے مقامی معیشت کو فروغ ملا۔ حب کوئلہ پاور پلانٹ، جو 2020 میں مکمل ہوا، نے بلوچستان میں توانائی کی کمی کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ مکران کوسٹل ہائی وے اور قراقرم ہائی وے کی بہتری بھی مکمل ہو چکی ہے، جنہوں نے صوبے کے دور دراز علاقوں کو مرکزی تجارتی راستوں سے جوڑا۔ ان منصوبوں نے نہ صرف بلوچستان کے انفراسٹرکچر کو بہتر کیا بلکہ مقامی لوگوں کو روزگار اور کاروباری مواقع بھی فراہم کیے ہیں۔

حال ہی میں سی پیک کے تحت بلوچستان کے گوادر ائرپورٹ کا ورچول افتتاح ای سی او سمٹ کے دوران وزیر اعظم پاکستان شہباز شریف اور چینی وزیر اعظم لی قیانگ نے کی۔ جس پر میرا خیال ہے کہ یہ ایک علامتی افتتاح ہے جبکہ باقاعدہ افتتاح گوادر میں ہی کیا جائیگا۔ بہرکیف بلوچستان میں سی پیک کے تحت تعمیرات، ٹرانسپورٹ، اور دیگر بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں نے مقامی لوگوں کے لیے بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع پیدا کیے ہیں۔ ان منصوبوں میں سڑکوں کی تعمیر، جیسے مکران کوسٹل ہائی وے، گوادر بندرگاہ کی توسیع، اور توانائی کے منصوبے، جیسے حب کوئلہ پاور پلانٹ شامل ہیں۔ ان منصوبوں کے دوران تعمیراتی شعبے میں مزدوروں اور ہنرمند کارکنوں کی بڑی تعداد کو ملازمتیں دی گئیں، جبکہ ٹرانسپورٹ اور لاجسٹکس میں بھی کاروباری مواقع پیدا ہوئے ہیں۔ توانائی کے پلانٹس کی تعمیر اور آپریشن کے دوران تکنیکی اور عملی مہارت کے حامل مقامی افراد کو روزگار کے مواقع ملے ہیں۔ اس کے علاوہ، پیشہ ورانہ تربیت اور ہنر سکھانے کے مراکز نے بھی مقامی لوگوں کو سی پیک منصوبوں میں بہتر انداز سے حصہ لینے کے لیے تیار کیا ہے۔

سی پیک کے تحت بلوچستان میں نئی سڑکوں، ہائی ویز اور ریلوے لائنوں کی تعمیر نے صوبے میں تجارت اور نقل و حرکت کو بہتر بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ مکران کوسٹل ہائی وے اور قراقرم ہائی وے جیسے منصوبے نہ صرف دور دراز علاقوں کو گوادر اور دیگر بڑے شہروں سے جوڑتے ہیں، بلکہ تجارتی اشیا کی ترسیل کو بھی تیز اور کم لاگت پر ممکن بناتے ہیں۔ ان منصوبوں نے بلوچستان کی مقامی آبادی کو بہتر خدمات، صحت کی سہولیات، اور تعلیمی اداروں تک رسائی کو آسان بنایا ہے۔ گوادر پورٹ، جو سی پیک کا مرکزی منصوبہ ہے، ایک چھوٹے ماہی گیری کے قصبے سے ایک بڑے بین الاقوامی اقتصادی مرکز میں تبدیل ہو چکا ہے۔ اس بندرگاہ کی ترقی نے نہ صرف مقامی معیشت کو فروغ دیا ہے بلکہ عالمی تجارتی سرگرمیوں کے لیے ایک گیٹ وے فراہم کیا ہے۔ گوادر کی توسیع سے مقامی صنعتوں کو نئی منڈیوں تک رسائی ملی ہے، جس نے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور خطے کی مجموعی ترقی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

گوادر کی ترقی نے مقامی صنعتوں کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ گوادر پورٹ کی تعمیر اور اس کے ساتھ صنعتی زونز کے قیام سے ماہی گیری، شپنگ، لاجسٹکس اور دیگر صنعتوں کو بہتر مواقع ملے ہیں۔ ان صنعتوں میں سرمایہ کاری کے باعث نہ صرف مقامی معیشت میں بہتری آئی ہے بلکہ روزگار کے مواقع میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے، جس نے بلوچستان کے نوجوانوں کو روزگار فراہم کیا ہے۔ گوادر میں صنعتی سرگرمیوں کے فروغ سے مقامی کاروباری افراد کو اپنے کاروبار کو وسعت دینے اور نئے مواقع سے فائدہ اٹھانے کا موقع ملا ہے۔ سی پیک کے تحت بلوچستان میں توانائی کے بحران کو حل کرنے کے لیے کئی پاور پلانٹس اور انرجی گرڈ کے منصوبے مکمل کیے گئے ہیں۔

حب کوئلہ پاور پلانٹ جیسے منصوبے بلوچستان میں بجلی کی فراہمی کو مستحکم کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ ان پاور پلانٹس نے نہ صرف بجلی کی کمی کو پورا کیا بلکہ صنعتی ترقی کے لیے مستقل اور قابل بھروسہ بجلی فراہم کی۔ توانائی کے گرڈز کو اپ گریڈ کرنے سے بجلی کی ترسیل میں بہتری آئی ہے، جس سے مقامی کاروبار اور صنعتوں کو مسلسل بجلی ملنے لگی ہے۔

سی پیک کے تحت بنیادی ڈھانچے کی ترقی سے بلوچستان کے چھوٹے کاروباروں اور مقامی صنعتوں کو منڈیوں تک بہتر رسائی حاصل ہوئی ہے، خاص طور پر ماہی گیری، کان کنی، اور زراعت جیسے اہم شعبوں میں۔ گوادر بندرگاہ اور نئی سڑکوں کے جال نے ماہی گیری کی صنعت کو بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی دی، جس سے مقامی ماہی گیروں کی آمدنی میں اضافہ ہوا۔ کان کنی اور زراعت کے شعبے بھی بہتر رسائی اور نقل و حمل کی سہولت سے فائدہ اٹھا رہے ہیں، جس سے ان کی پیداوار اور مصنوعات کی منڈی تک رسائی میں اضافہ ہوا ہے۔ سی پیک کے منصوبوں نے بلوچستان میں صحت اور تعلیم کے شعبے میں بھی نمایاں بہتری لائی ہے۔ جدید ہسپتالوں اور اسکولوں کی تعمیر سے مقامی آبادی کو معیاری صحت کی سہولیات اور بہتر تعلیمی مواقع میسر آئے ہیں۔ گوادر اور دیگر علاقوں میں صحت کے مراکز کا قیام لوگوں کی صحت کی دیکھ بھال کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوا ہے، جبکہ تعلیم کے شعبے میں اسکولوں اور پیشہ ورانہ تربیتی اداروں نے نوجوانوں کے لیے تعلیم اور ہنر سیکھنے کے مواقع بڑھائے ہیں۔ ان منصوبوں نے بلوچستان کی سماجی ترقی کو بھی فروغ دیا ہے، جو کہ مجموعی ترقی کا حصہ ہے۔

گوادر اور بلوچستان کے دیگر قدرتی مقامات کے ارد گرد انفراسٹرکچر کی ترقی نے نہ صرف مقامی آبادی کی زندگیوں میں تبدیلیاں لائی ہیں بلکہ سیاحت کو بھی فروغ دیا ہے۔ مکران کوسٹل ہائی وے، ہوٹلوں، اور ریزورٹس کی تعمیر نے مقامی اور بین الاقوامی سیاحوں کو راغب کیا ہے، جس سے علاقے کی معیشت میں بہتری آئی ہے۔ تاریخی اور قدرتی مقامات جیسے ہنگول نیشنل پارک، جیونی اور چاند گڑھ کی خوبصورتی تک رسائی آسان ہو چکی ہے، جس سے سیاحت کا شعبہ فروغ پا رہا ہے۔ انفراسٹرکچر کی اس ترقی نے بلوچستان کو نہ صرف پسماندگی کے طعنے سے دور کیا ہے، بلکہ صوبہ اب ترقی اور جدیدیت کی راہ پر گامزن ہو چکا ہے۔ سیاحت کے فروغ کے ساتھ ساتھ، مقامی لوگوں کو بھی روزگار اور کاروباری مواقع فراہم ہوئے ہیں، جس سے صوبے کے تمام شعبوں میں بہتری آ رہی ہے۔ سی پیک کے منصوبوں نے بلوچستان کی معیشت کو قومی اور بین الاقوامی منظرنامے میں ایک نمایاں مقام دلایا ہے، اور صوبہ اب ترقی یافتہ علاقوں کی صف میں شامل ہو رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 25 OCT 2024

Page No. 25

بلوچستان سے بے رخی کیوں ہے!

پاکستان کا ہر صوبہ کسی نہ کسی محرومی کا شکار ہے، جبکہ صوبہ بلوچستان سب سے زیادہ محرومی سے دوچار ہے، حالانکہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے، لیکن ترقی کی دوڑ میں سب سے ہی پیچھے ہے، اوپر سے ہر سال سیلاب کی تباہ کاریاں، اس کی پسماندگی مزید ابتر کررہی ہیں، اس پر حکومت بلوچستان وسائل کی کمی کا رونا روتی ہے، لیکن صوبائی حکومت کو جو پیسے ملتے ہیں، وہ بھی منصوبوں پر نہیں لگائے جائیں گے، عوامی فلاح و بہبود کیلئے ملنے والے فنڈز منصوبوں پر خرچ ہی نہیں کیے جائیں گے تو صوبے کی پسماندگی کیسے دور ہوگی؟ عام آدمی کو بہتری کے ثمرات کیسے مل پائیں گیاور بلوچستان کے بحران کا حل کیسے نکال پائیں گے؟

اس حوالے سے ایک چشم کشا رپورٹ سامنے آئی ہے کہ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کیلئے فنڈز موجود ہیں، مگر بلوچستان حکومت عملدرآمد کرانے میں ہی ناکام رہی ہے، بلوچستان میں سیلاب سے تباہ ہونے والے علاقوں کی بحالی کیلئے 22 کروڑ ڈالر ملے تھے، اس میں سے صرف 2 کروڑ 20 لاکھ ڈالر ہی خرچ ہوئے ہیں، جبکہ چینی گرانٹ بھی کسی پروجیکٹ کیلئے اب تک استعمال نہیں ہو سکی ہے، اس کے باوجود صوبہ بلوچستان کی پسماندگی کا رونا ہر کوئی روتا ہے، وسائل کی عدم دستیابی کا واویلا بھی کیا جاتا ہے لیکن وسائل ہوتے ہوئے ان کے درست استعمال نہ کرنے کی نااہلی کا ذمہ دار کسے ٹھہرایا جائے گا؟

اس کی ساری ذمہ داری وفاقی حکومت کے ساتھ حکومت بلوچستان پر بھی عائد ہوتی ہے،

لیکن وہ اپنی نااہلی قبول کرنے کے بجائے مختلف توجیہات بیان کرتے رہتے ہیں، ایک دوسرے پر ہی ڈالتے رہتے ہیں، جبکہ انہیں دستیاب وسائل سے بھرپور فائدہ اُٹھانا چاہیے اور بلوچستان کے دیرینہ مسائل کا تدارک کرنا چاہیے، مگر وفاق اور بلوچستان حکومت کی ترجیحات عوام کے بجائے کچھ اور ہی ہیں اور وہ اس میں ہی مصروف عمل دکھائی دیتے ہیں، جبکہ بلوچستان عوام دن بدن احساس محرومی کا شکار ہو رہے ہیں اور اس محرمی کے ازالہ کیلئے ایک طرف سڑکوں پر احتجاج کررہے ہیں تو دوسری جانب ریاست کے خلاف آواز اُٹھا رہے ہیں، صوبائی حکومت جب تک سنجیدگی سے عوام کی محرومیوں کا ازالہ نہیں کرے گی، جب تک بلوچستان میں امن قائم ہو پائے گا نہ ہی اس کے بے پناہ قدرتی وسائل سے کوئی استفادہ کر پائے گا۔

پاکستان حکومت صوبہ بلوچستان کی قدروقیمت سمجھے نہ سمجھے، مگر اس کی قدروقیمت دنیا خوب سمجھتی ہے، اس لیے ہی بلوچستان کیلئے فنڈ دیے جاتے ہیں، عالمی بینک نے سیلاب بحالی پروجیکٹ کے تحت 40 کروڑ ڈالر قرض منظور کیا تھا، اس میں سے 21 کروڑ 30 لاکھ ڈالر کی پہلی قسط استعمال ہونے کے بعد دوسری قسط جاری ہونی ہے، لیکن سوال یہ ہے کہ وہ اب جاری ہو پائے گی؟ چین نے بلوچستان میں گھروں کی تعمیر کیلئے 20 کروڑ ڈالر گرانٹ منظور کیے، اس سے تقریباً 35 ہزار گھر بنائے جانے ہیں، چین نے پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر 60 لاکھ ڈالر فراہم کیے، اس سے 8 ہزار سے زائد گھر تعمیر ہونے تھے، مگر انتہائی افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اس گرانٹ کی پہلی قسط ہی پروجیکٹ کیلئے مکمل استعمال نہیں ہو سکی ہے، اس طرح ہی عالمی بینک نے بلوچستان کیلئے 10 کروڑ ڈالر پانی سے متعلق پروجیکٹ کیلئے بھی منظور کیے، لیکن اس پروجیکٹ کا حال بھی دوسروں سے مختلف نہیں رہا ہے۔

اب صورتحال یہ ہے کہ اگر صوبائی حکومت پروجیکٹس پر عملدرآمد کیلئے بہتر سسٹم قائم نہیں کرتی ہے تو مزید فنڈز جاری نہیں ہو سکتے ہیں، جبکہ بلوچستان کو ملنے والے عالمی بینک کے قرضوں پر وفاق کی گارنٹی ہے، مگر وفاق کی گارنٹی کون دیے گا؟ وفاقی حکومت زبانی کلامی بہت باتیں کرتی ہے، ملک میں خوشحالی لانے اور صوبے کو ترقی دینے دعوے بھی کرتی رہتی ہے، صوبوں میں احساس محرمی دور کرنے کے کچھ نمائشی اقدام بھی کرتی ہے، لیکن صوبوں پر چیک اینڈ بیلنس رکھنے میں ناکام دکھائی دیتی ہے، اس کا ہی نتیجہ ہے کہ صوبہ بلوچستان آگے جانے کے بجائے دن بدن پیچھے ہی جارہا ہے اور بلوچستان کے عوام کے مسائل، وسائل ہوتے ہوئے بھی مزید پیچیدہ ہی ہوتے جارہے ہیں۔

اب وقت آگیا ہے کہ حکومت محض نمائشی اقدامات اور دعوؤں کے بجائے بلوچستان کے نوجوانوں کا سیاسی و جمہوری عمل پر اعتماد بحال کیا جائے، بلوچستان سمیت ملک بھر میں جاری سیاسی، معاشی بحرانوں سے نکلنے کیلئے مقتدر اور بااختیار قوتیں، قومی سیاسی جمہوری قیادت مل بیٹھ کر ایک متفقہ قومی ریاستی ایجنڈا اور پالیسی ترتیب دیں، بلوچستان میں ترقیاتی کاموں کا ایک جامع موثر پلان مرتب کیا جائے اور وہاں کے نوجوانوں کا اعتماد بحال کرنے کیلئے ایک جامع سماجی تعلیمی ترقیاتی پروگرام اور اس پر عملدرآمد کیلئے ٹھوس اور پائیدار اقدامات کیے جائیں، اس صورت میں ہی ہم سارے اُلجھے مسائل کے گرداب سے نکل سکتے ہیں اور صوبہ بلوچستان کے ساتھ پورے ملک کو ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن کر سکتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 25 OCT 2024 Page No.

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے مختلف علاقوں کے نمائندے ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 25 OCT 2024

Page No.

صوبائی مشیر ماحولیات نسیم الرحمان ملاخیل سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

صوبائی وزیر پی ایچ ای سردار عبدالرحمن کھیتران سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں